Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نَحمدُہٗ وَنُصلِّی علیٰ رَسُولِہِ الکَرِیم

انتخاب از کیمیائے سعادت

حمد و ثنا

شُکر خدائے را کہ یگانہ و بے ہمتا ست
ہمہ عالم و ہرچہ دروست ۔ آفریدۂ اوست
ہستیٔ اورا ابتدائے و انتہائے نیست
زمین و آسمان و ہرچہ ہست ۔ در حکمِ اوست

ہرچہ خواست کرد ۔ و ہرچہ خواہد کُند ۔ بروے حکم نیست ۔ از بہرِ ہدایت آدمیاں پیغمبراں را آفرید کہ آخرِ ہمہ پیغمبر ماست ۔ رحمتِ خدا بروے باد! پیغمبر ما حضرت محمّد مُصطفٰے بروے رحمتِ خدا سرور و خاتمِ پیغمبراں اند کہ بعد از ایشاں پیغمبرے نباشد ۔ ہمہ خلق را اطاعتِ ایشاں باید کرد ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

انتخاب از رسالۂ منہاج العابدین

بدان اے عزیز! زنہار بغیر حق اعتماد مکُن۔ تا پشیمان نشوی ؛ از حق غافل مباش۔ تا شیطان برتو راہ نیابد ؛ بہیچ چیز مغرور مشو۔ تا ہلاک نگردی ؛ دل از حرص خالی کُن۔ تا راحت یابی ؛ در کارِ حق باش۔ تا کارِ تو ساختہ گردد ؛ جز حق و راست مگو۔ تا خستہ نگردی ؛ دِل بر کس مبند۔ تا زیاں نکنی ؛ ہیچ کسے را عیب مکُن۔ تا بعیب مبتلا نگردی ؛ در تنگیہا صبر کُن۔ تا کشایش یابی ؛ طمع از دل دُور کُن۔ تا خوار نگردی ؛ از ہمہ نومید شو۔ تا کارِ تو بر آید ؛ کار بہ اخلاص کُن۔ تا جزا یابی ؛ غمِ دنیا مخور۔ تا دلِ تو تباہ نشود ؛ راستی پیش گیر۔ تا رستگار شوی ؛ آزارِ کس مخواہ۔ تا امان یابی۔ کسے را بحقارت منگر۔ تا خوار نشوی ؛ از جہتِ دنیا اندوہگیں مباش۔ تا پریشان نگردی۔ مرگ را یاد کُن۔ تا دلِ تو بدنیا نگراید ؛ در امانت خیانت مکُن۔ بیہودہ گوئی را سر ہمہ آفتہا دان ؛ منّت بردار منّت منہ ؛ تمام را بخود راہ مدہ ؛ حاجت روائی را، کارِ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بزرگ دان ؛ عقوبت باندازهٔ گناه کُن ؛ بہرجا کہ
باشی ۔ خدا را حاضر دان ؛ گستاخ مباش ؛ عہد را
در حال سخط و رِضا نیکو نگہدار ؛ چوں با اہلِ دُنیا
نشینی ۔ خدائے تعالیٰ را فراموش مکُن ؛ توقع از کس
مدار ۔ تا عزّت یابی ؛ فروتنی کُن ۔ تا بہ بزرگی رسی ؛
شکرِ حق بجا آر ۔ اگر نعمتِ دُنیا و دین خواہی ؛
دشمن مباش ۔ تا امان یابی ؛ با حق باش ۔ اگر
عیشِ جاودانی خواہی ؛ خدمت بزرگان کُن ۔ تا بہ
بزرگی رسی ؛ صبر پیش گیر ۔ اگر عافیت خواہی ؛
خود را بہ حق سپار ۔ تا بسامان شوی ؛ خود را
ہیچ قدر مِنہ تا با قدر گردی ؛ قناعت کُن ۔ اگر
توانگری خواہی ؛ در بند چیزے مباش ۔ تا آزاد
شوی ؛ خود را مبین ۔ تا بمعرفت رسی ؛ بصدق طلب
تا بیابی ؛ حُرمت نگاہدار ۔ تا محترم گردی ؛
خوشخوئے باش ۔ تا عزیز گردی ؛ سَودائے پیش گیر۔
کہ وراں سُودے کُنی ؛ خشم فرد خوُر ۔ تا راحت
یابی ؛ مسکین باش ۔ تا مقبول شوی ؛ کارے کُن۔
کہ پشیمان نگردی ؛ در عیب خود فرو شود ۔ اگر
با کاری ؛ باہمہ رِفق و نرمی کُن ۔ تا عزیز گردی ؛

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بر نعمت کس حسد مکن ۔ تا عافیت یابی ۔ یار ہمہ کس باش ۔ تا محتشم گردی ؛ بر زیر دستاں شفقت کن ۔ تا برہی ؛ در کارہا آہستگی کن ۔ تا شیطان بر تو ظفر نیابد ؛ دلہا را در یاب ۔ تا خوشنودئے حق یابی ؛ بد خوئی را ترک دہ ۔ تا عیش بر تو تلخ نہ گردد ؛ در معاملہ سخت مپیچ ۔ تا خستہ نگردی ؛ باہمہ آسانی کن تا برہی ؛ درشتی بگذار ۔ تا نزدیکِ ہمہ دوست گردی ؛ از خود طلب ۔ اگر جواں مردی ؛ حق را یاد کن ۔ تا دلِ تو سیاہ نگردد ؛ در ماندگان را ؛ دریاب تا باز نمانی ؛ جز حق میندیش ۔ اگر طالبی ؛ خلاف ترک دہ تا بسلامت مانی ۔ از حکم سر متاب تا عاصی نشوی ۔ آنکہ با تو بدی کند، با وَے نیکی کن ؛ با قافلہ رو ۔ کہ رہزنان بسیار اند، و دشمناں در کار ؛ سر برین در بنہ یا برود سر خود گیر ؛ خود خواہ مباش ۔ اگر دوست خواہی ؛ دوستی آں بہ کہ برائے خدا بود ؛ بارِ خود بر کس منہ ۔ تا خوار نگردی ؛ پند بشنو ۔ تا سود حاصل کنی ؛ بحق پناہ گیر ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تا خلاص یابی ॥ وقت را بشناس ۔ اگر صرافی ॥ طمع از خلق بردار ۔ تا محتاج نگردی ۔ ہوائے نفس را خلاف کُن ۔ اگر دِلاوری ॥ کار باندیشہ کُن تازیاں بکشی ॥ از حق نصرت خواہ ۔ تا یاری یابی ॥ بحقّ بگریز ۔ تا از دشمن برہی ॥ بیکس باش تا باکس باشی ॥

انتخاب از سفر نامۂ شاہِ ایران

سواری ریل

یک ساعت از شب رفتہ براہِ آہن رفتیم۔ کالسکہائے راہِ آہن بسیار خوب و وسیع و مُزیّن بُود ۔ ہمہ باہم وصل بُود ۔ بجمیع کالسکہا مے شد رفت و آمد ۔ اوّل مرتبہ ایست کہ بکالسکۂ بُخار مے نشینم ۔ بسیار خوب و راحت است ساعتے پنج فرسنگ راہ میرود ۔ تُندئے حرکت کالسکہ بطورے بُود کہ کلاغ وقتیکہ در پرواز بُود۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کالسکہ برابر او رسیدہ از وے گذشت۔ و کلاغ عقب سے ماند ؁

در ہر دو سہ میل یک قراول خانہ بجہتِ حفظِ راہ، و در ہر چند فرسنگ یک اِستاسیون (اسٹیشن) ساختہ اند۔ اِستاسیون محلِ اِستادن کالسکۂ بخار است۔ کہ آنجا عرادہ ہا را چرب می کنند۔ مُسافران پائین می آیند۔ قہوہ و غذا می خورند۔ بنائے اِستاسیون ہا بسیار خوب است و ہمیشہ چند کالسکۂ بخار برائے حمل و نقلِ مُسافر و مالِ تجارت در ہر اِستاسیون حاضر است ؁

سیر کارخانۂ پنبہ ریسی

برائے تماشائے کارخانۂ پنبہ ریسی رفتم۔ رسیدم سرِ کارخانہ۔ پنج مرتبہ داشت۔ در ہر مرتبہ کارے می کردند۔ اغلب زنہار مشغول کار بُودند ریسمان وغیرہ درست می کردند۔ در مرتبہ پائین پارچہ می یافتند کہ ایں پارچہ را بجائے دیگر بُردہ نقش چیت زدہ بہ تمام دُنیا حمل می کنند کارخانۂ پائین بسیار تماشہ داشت۔ بقدر یک میدان بزرگ بُود۔ البتہ بقدر دو ہزار دستگاہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

داشت ۔ بر ہر دستگاہ چہار نفر زن کار می کردند ؛

سیر باغ وحش[1]

رفتیم بباغِ وحش ۔ قفسہائے بزرگ خوب دیدہ شد کہ ہر نوع حیوانے را در قفس علیحدہ گذاشتہ بُودند ۔ انواعِ طُیورے کہ در عالم بہم می رسد ہمہ در آنجا موجود بُود ۔ اشکالے کہ در کتابے نوشتہ اند ۔ درینجا زندہ دیدم ؛ بعد داخلِ دالان قفسہائے حیوانات درندہ شدیم ۔ اینقدر انواع بساخ بُود کہ بہ تصوّر نمی آید ؛ شیر یالدار افریقہ بسیار عظیم الجُثّہ و مہیب بود ۔ یالِ سیاہ بسیار ضخیم ریختہ ۔ سرش بقدرِ سرِ فیل ۔ بلکہ بزرگ تر ۔ چشمہائے دریدہ خیلے مہیب ۔ بدن خوش شکل مثل مخمل ؛ شیربان گوشت بلند می کرد ۔ او بلند می شد ؛ من مائل بُودم کہ مدّتے تماشائے ایں شیر بکنم ؛ ولے از ہجوم مردم تماشاچی ممکن نبُود ؛ چند ببر بسیار بزرگ از ببر ہائے افریقہ و ہند نیز بُود ؛ دو پلنگِ سیاہ ہم دیدہ شد ۔ کہ خیلے غریب و مہیب بودند ؛ شیر ہائے دیگر ہم بودند ؛ یک شیر یالدارے بُود ۔ امّا ہنوز یالش مثل آں دو شیر اوّلین

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

[1] چڑیا گھر

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

نشده بُود ؛ شیر ماده هم بود که چند بچۂ شیر همانجا زائیده - و بچّہ ہایش بزرگ شده بودند ؛ پلنگِ زیاد یوز ہائے مختلف - گفتار ہائے عجیب الخلقت که صداہائے غریب می کردند ؛ میمونہائے مختلف وغیره همه انواعِ حیوانات دیده شد ؛ دو فیل هم بودند - یکے بسیار بزرگ که هندی بُود - دیگرے از افریقه - فیلِ افریقه بسیار تفاوت با فیل هند داشت - گوشہائے خیلے بزرگ تر و پہن تر بُود ؛ گاؤمیش وحشی بزرگ و کوچک هم بودند ؛ گاؤمیشِ تبّت نیز دیدم - از اطرافش آنقدر پشم آویخته بود که بزمین مے کشید - بسیار مہیب بُود ؛ حیواناتِ عجیب دیگر هم آنقدر در آنجا دیده شد - که بحساب نیاید ؛ هر نوع حیواناتے که در هر اقلیم بُوده - در آنجا جمع نموده اند - در کمالِ نظافت و پاکه گی خوراک هرایک را می دہند ؛ انواعِ طوطی ہا و طاؤس ہا و انواع مُرغ ہائے خوشرنگ در قفسے بسیار بزرگ مشغولِ پرواز و بازی بودند ؛ باز به ماہی خانه آمدیم - دیدیم ماہی ہا و حیوانات و نباتات بحری را توے حوض ہا که روئے آنہا بلّور و آئینه ہائے بزرگ است

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

انداختہ اند - و متّصلِ آب را ہم تازہ مے کنند ؛ از آنجا کہ ما ایستادہ تماشا مے کردیم - نہ حوض پیدا بود - ماہیہا و جانورہا و نباتات بحالت طبعی کہ در دریا دارند - پیدا ہستند - بعض خوابیدہ بعض در حرکت - خلاصہ ماہی ہائے عجیب نوع زنگارنگ بزرگ و کوچک - صدف ہائے بسیار - خرچنگہائے مختلف رنگ - و زاغ وغیرہ بسیار عجیب - انواع مُرغہائے آبی طوطی ہائے رنگ برنگ دیدہ شد ؛ طوطیٔ سفید بزرگے بُود - خیلے شبیہ بآدم صدا می کرد ؛ یک محوطہ بُود قفس مانند - کہ میانِ آں فوّارہ مے جست - و درش باز ہمہ خانہ قفس بود - توے قفس ہا درخت مصنوعی ساختہ اند ؛ ہر نوع مُرغے کہ در دُنیا تصوّر شود - سرد سیری و گرم سیری در آنجا موجود است - و بہ ہر شکلے مُرغے کہ در کتابہا دیدہ بودم - رنگ برنگ آنجا دیدم - ہمہ آنہا را در کمال پاکیزگی آب و دانہ مے دہند - جمع ایں مُرغہا یک دفعہ مے خواندند ؛ گاہے بازی می کردند - گاہ پرواز ؛ خیلے از تماشائے آنہا حیرت دست داد ؛ ہمیں چادر طویلہ بقدر پنجاہ و شصت اسپ بسیار خوب برنگ ہائے غریب

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بودند - ہیچ جا چنیں اسپہا ندیدہ شدہ ؛ اسپ ہائے خال دارے عجیبے بودند - ایں اسپ ہا را طورے تعلیم و عادات دادہ اند - کہ بیک اِشارہ ہر حرکتے کہ خواہند می کنند - ہمہ اسپ ہا زبان مے دانستند - معلّم می گفت - بایستید - ہمہ مے ایستادندے گفت تُند بدوید - مے دویدند - می گفت سرپا بلند شوید - فوراً بلند مے شدند می گفت - کج بدوید می دویدند ؛ خلاصہ ہرچہ می گفت - ہماں می کردند خیلے محل عبرت بُود - شلّاق بزرگے بدست میر آخور اسپ ہا بُود متصل حرکت می داد - مثلِ تفنگ صدا می کرد ؛

سیرِ دریا

امسال دوستے بحج[1] رفتہ بود - می گفت ازینجا سوار کالسکۂ بخار شدہ بہ بمبئی رفتم - چندروز آنجا بُودم صبح کہ می باید بکشتۂ بخار نشینم - زود برخاستہ بہ ساحل رفتم - بدریا نگاہ کردہ دیدم متّصل قائق و کرجی است - کہ بارِ آدم از ساحل بُردہ بکشتیہا حمل کنند - من ہم در قائق نشستہ بکشتی داخل شدم - دوساعت بظہر ماندہ لنگر کشتی را کشیدہ براہ

[1] اِس عبارت میں بعض بعض جگہ کچھ تغیّر کیا گیا ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اُفتادند۔ تاعصر دریا آرام بُود۔ بعد کم کم متلاطم شد۔
طورے کہ امواجِ مثلِ کوہ بلند می شد۔ ہمہ اہلِ کشتی
با حالت منقلب اُفتاد بودند۔ مگر من و چند اشخاص
دیگر کہ نیُفتادہ بُودیم۔ و خودداری می نمودیم۔ خلاصہ
بہ خطرے عظیم گرفتار شدہ بودیم ؛ ولے بازفضلِ خدا
شاملِ حال بُود۔ کہ بادِ مُساعدے از عقبِ کشتیٔ ما
می آمد کہ مارا زودتر بہ طرفِ مقصد می بُرد۔ شب را
تا صبح ہمیں طور دریا متحرّک و موّاج بود۔ من اندکے
خوابیدم۔ صبح بعد از نماز و تلاوتِ قرآن بدریا نگاہ
کردم۔ دیدم آبِ دریا خیلے آرام بُود۔ ماہیہائے
بزرگ از دریا برآمدہ رُوئے آب بازی می کرد ؛
پس از روزے چند دیدم از سواحلے کہ نزدیک
بُود۔ چند مُرغے کوچک پریدہ بہ کشتی آمدہ۔ آنجا نشستہ
گرسنہ ماندہ اند ساحل پیدا نیست امّا از فراستے کہ
خدائے تعالیٰ بآنہا دادہ است۔ رُو بہ سمت دستِ راست
کہ آن سو ساحلِ نزدیک تراست۔ مے پرند۔ باز
مے گردند۔ ملّاحے یکے از آنہا گرفتہ توے قفس انداخت
آب خوردہ بعد از دقیقہ بمرد۔ خیلے افسوس کردم ؛
خلاصہ بجدّہ رسیدہ از کشتی بر آمدیم۔ آنجا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

شب گذاشته صباح زود براه افتادیم - یکم ذیقعده به مکۂ معظمه رسیدیم - و از آنجا به مدینۂ شریفه رفته بزیارتِ روضۂ منوّره رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم شرفیاب سعادت شدیم - باز با قافلۂ حجّاج مدینه حجّ نموده از جدّه سوار کشتیِ بخار شدیم ٭

روزے هنگامِ شام خوردن، رعد و برق از سمت مغرب پیدا و هوا تیره شده - اما باد نبود - همان تیرگی و رعد و برق که اثرِ بد در حالتِ دریا دارد دریا را منقلب کرد شام خورده بالائے کشتی رفته قدرے گشتم - در آسمان همه ابر و تاریک بُود - و از همه جوانب برقِ شدید می زد - و صدائے رعد می آمد - وسطِ آسمان باز بُود - با دهم مکّے مے آمد - تا صبح رعد و برق شدیدے بُود بسیار مهیب - ابر همه جا گرفته بنائے باریدن داشت - شب به واسطۂ انقلابِ دریا به همه جهت یک ساعت بیشتر خوابم نبرد - صبح زود برخاستم - نماز کرده - قرآن خواندم - هوا بسیار منقلب بُود - باران شدیدے بارید -

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

یک برقے پنجاہ قدم از کشتی دور بدریا زد۔ صدائے ہزار توپ کردہ آب دریا را از ہم پاشید۔ اگر ایں برق بہ کشتی می خورد۔ کشتی را از ہم متلاشی می کرد۔ ہوا بہماں طور بود۔ یک روز دو ساعت خوابیدہ۔ از حرکتِ کشتی معلوم شد، کہ بہ ساحل نزدیک شدہ ایم۔ برخاستم و گفتم۔ الحمدللہ کہ از دریائے بزرگ خلاص شدہ بہ ساحل رسیدیم۔ چوں کشتی کہ ما نشستہ بودیم۔ خیلے بزرگے بود۔ نمے توانست نزدیک ساحل برود۔ ایستاد۔ کشتی بخار کوچکے از ساحل آمد۔ امّا دریا چوں ہنوز تلاطم زیاد داشت۔ ہر قدر مے توانستند۔ آں کشتی را بہ کشتی ما متّصِل کنند۔ نمے شد۔ چند دفعہ آوردند۔ امّا ممکن نشد کہ متصل شوند۔ بالآخر قدرے صبر کردند۔ دریا قدرے آرام شد۔ آں وقت آوردہ باہم وصل کردند۔ من از کشتی پائین آمدہ روزے چند بہ بمبئی بسر بُردم۔ باز براہِ اُفتادہ خانہ آمدم۔ بسیار شکرِ خدا کردم کہ بہ سلامت رسیدم ﴿

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

انتخاب از گلستان!

باب اوّل - در سیرتِ پادشاہان

حکایت ۱ - مَلک زادہ را شنیدم - کوتاہ قد و حقیر بود - و دیگر برادر انش بلند بالا و خوبرو ۔ بارے مَلک بکراہت و استحقار دروے نظر کرد پسر بفراست و استبصار دریافت - و گفت - اے پدر! کوتاہِ خردمند بہ از نادانِ بلند ۔ ہر چہ بقامت کہتر - بقیمت بہتر - چنانچہ طُور اگرچہ خُرد ترین کوہہائے زمین است - لیکن نزدِ خُدا مرتبہ اش بزرگ تر است ۔ قطعہ

آں شنیدی کہ لاغرِ دانا ۔ گفت روزے بابلہے فربہ
اسپ تازی اگر ضعیف بُود ۔ ہمچناں از طویلۂ خر بہ

پدر بخندید - و ارکانِ دولت بہ پسندیدند - و برادران بجان رنجیدند ۔ قطعہ

تا مرد سخن نگفتہ باشد ۔ عیب و ہنرش نہفتہ باشد
ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست ۔ شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

شنیدم کہ مَلِک را در آن مُدّت دشمنے صعب رُوئے نمود چوں لشکر از ہر دو طرف رُوئے درہم آوردند۔ و قصدِ مُبارزت کردند۔ اوّل کسیکہ اسپ در میدان جہانید۔ آں پسر بُود و می گفت ۞ قطعہ

آں نہ من باشم کہ روزِ جنگ بینی پُشتِ من
ایں منم کاندر میانِ خاک و خوں بینی سرے
آنکہ جنگ آرد بخونِ خویش بازی می کند
۹۰ روزِ میداں۔ آنکہ بگریزد بخونِ لشکرے

ایں بگفت و بر سپاہ دشمن زد و تنے چند از مردانِ کاری بینداخت ۞ چوں پیشِ پدر باز آمد۔ زمینِ خدمت ببوسید و گفت ۞ قطعہ

ایکہ شخص منت حقیر نمود   تا درشتی ہنر نہ پنداری
اسپِ لاغر میاں بکار آید   روزِ میداں نہ گاوِ پرواری

آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بیقیاس بُود۔ وانیان اندک جماعتے آہنگ گریز کردند۔ پسر نعرہ بزد و گفت اے مردان بکوشید! تا جامۂ زنان نپوشید! سواران را بگفتنِ او تہوّر زیادت گشت و بیکبار حملہ بُردند ۞ شنیدم کہ ہمدران روز بر دشمن ظفر یافتند ۞ مَلِک سر و چشمش ببُوسید و در کنار گرفت و ہر روزش

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

نظر بیش کرد - تا ولی‌عہد خویش گردانید ؛ برادرانش حسد بردند و زہر در طعامش کردند ؛ خواہر از غرفہ بدید و دریچہ برہم زد ؛ پسر بفراست دریافت دوست از طعام باز کشید و گفت - محال است کہ ہنرمندان بمیرند - و بے ہنراں جائے ایشاں گیرند ؛ بیت

کس نیاید بزیرِ سایۂ بُوم در ہُما از جہاں شود معدوم

پدر را ازیں حال آگہی دادند - برادرنش را بخواند - و گوشمالی بواجبے بداد - پس ہر یکے را از اطراف بلاد حصۂ معیّن کرد تا فتنہ بنشست و نزاع برخاست کہ گفتہ اند - دہ درویش در گلیمے بخسپند و دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند ؛ قطعہ

نیم نانے گر خورد مردِ خدا بذل درویشاں کند نیمے دگر
ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ ہمچناں در بندِ اقلیمے دگر

حکایت ۲ - سرہنگ زادہ را بر درِ سرائے اغلمش دیدم کہ عقل و کیاستے و فہم و فراستے زائدالوصف داشت - ہم از عہدِ خردی آثارِ بزرگی در ناصیۂ او پیدا - و لمعان انوارِ زیرکی در جبینش ہویدا ؛ بیت

بالائے سرش ز ہوشمندی مے تافت ستارۂ بلندی

فی الجملہ مقبولِ نظر سلطان آمد - کہ جمالِ صورت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

وکمالِ معنی داشت - و حکما گفتہ اند - (توانگری بدل است نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال) * بیت

کودکے کو بعقلِ پیر بود نزد اہلِ خرد کبیر بود

ابنائے جنس بر منصبِ او حسد بردند - و بہ خیانتے متہمش کردند - و در کشتنِ او سعیِ بے فائدہ نمودند * مصرع

دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

ملک پرسید کہ موجب خصمیِ ایشان در حقِ تو چیست؟ گفت در سایۂ دولتِ خداوندی دام ملکہٗ ہمگنان را راضی کردم - مگر حسود کہ راضی نمی شوند الّا بزوالِ نعمت من - و اقبالِ دولت خداوندی باقی باد * قطعہ

توانم آنکہ نیازارم اندرون کسے
حسود را چہ کنم کوز خود برنج در است
بمیر تا برہی اے حسود کیں رنجے است
کہ از مشقّتِ او جز بمرگ نتواں رست

قطعہ

شور بختاں بہ آرزو خواہند مقبلاں را زوالِ نعمت وجاہ
گر نہ بیند بروز شپّرہ چشم چشمۂ آفتاب را چہ گناہ
راست خواہی ہزار چشم چناں کور بہتر کہ آفتابِ سیاہ

حکایت ۳ - بادشاہے با غلامِ عجمی در کشتی نشستہ بود

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

و غلام ہرگز دریا ندیدہ و محنتِ کشتی نیازمودہ۔ گریہ و زاری آغاز نہاد۔ و لرزہ بر اندامش افتاد ٭ چندانکہ ملاطفت کردند آرام نگرفت ٭ ملک را عیش ازو منغّص شد۔ چارہ ندانست ٭ حکیمے دراں کشتی بود۔ ملک را گفت اگر فرمائی من اورا بطریقے خاموش گردانم ٭ گفت غایتِ لطف و کرم باشد ٭ فرمود تا غلام را بدریا انداختند ٭ بارے چند غوطہ بخورد ٭ ازاں پس مویش بگرفتند۔ وسوے کشتی آوردند ٭ بہر دو دست در سکان کشتی درآویخت ٭ چوں ساعتے برآمد۔ بگوشہ بنشست و قرار گرفت ٭ ملک را پسندیدہ آمد۔ گفت۔ اندریں چہ حکمت بود؟ گفت اوّل محنتِ غرق شدن نیازمودہ بود۔ و قدرِ سلامت کشتی نمیدانست۔ ہمچنیں قدرِ عافیت کسے داند۔ کہ بہ مصیبتے گرفتار آید ٭

حکایت ۴۔ بر بالینِ تربت یحیٰی پیغمبر علیہ السّلام معتکف بودم در جامع دمشق یکے از ملوکِ عرب کہ بہ بے انصافی معروف بود۔ بزیارت آمد و نماز گذارد۔ و حاجت خواست ٭ بیت

درویش و غنی بندۂ این خاکِ درند   آناں کہ غنی ترند محتاج ترند

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

آنگاہ رُوئے بمن کرد و گفت - ازاں جا کہ ہمّتِ درویشان است و صدق معاملۂ ایشان - توجّہ خاطر ہمراہ من کنُید کہ از دُشمنِ صَعب اندیشناکم - گفتمش بر رعیّتِ ضعیف رحمت کُن - تا از دُشمنِ قوی رحمت بینی ؛ نظم

بباز وانِ توانا و قوّتِ سرِ دست | خطاست پنجۂ مسکین ناتواں بشکست
نترسد آنکہ بر اُفتادگاں نہ بخشاید | کہ گر زپاے درآید کسیش نگیرد دوست
ہر آنکہ تخمِ بدی کِشت وچشم نیکی داشت | دماغِ بیہدہ بخت وخیالِ باطل بست

زگوش پنبہ بُروں آرد دادِ خلق بدہ
وگر تو مے ندہی داد، روزِ دادے ہست

مثنوی

بنی آدم اعضائے یکدیگر اند | کہ در آفرینش زیک جوہر اند
چو عضوئے بدرد آورد روزگار | دگر عضو ہارا نماند قرار
تو کز محنتِ دیگران بے غمی | نشاید کہ نامت نہند آدمی

حکایت ۵ - یکے از وُزرائے معزول شدہ بحلقۂ درویشان درآمد - و برکتِ صحبتِ ایشان دروَے اثر کرد و جمعیّتِ خاطرش دست داد ؛ ملک بارِ دگر بادے دل خوش کرد و عملش فرمود ؛ قبول نکرد و گفت معزولی بہ کہ مشغولی ؛ رُباعی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

آنانکه بکنجِ عافیت بنشستند　　دندانِ سگ و دہانِ مردم بستند
کاغذ بدریدند و قلم بشکستند　　از دست و زبانِ حرف گیران رستند

مَلِک گفت ہر آئینہ مارا خردمندِ کافی باید کہ تدبیرِ مملکت را شاید ۔ گفت نشانِ خردمند کافی آنست کہ چنیں کارہا تن نہ دہد ۔ بیت

ہمائے برہمہ مرغان ازاں شرف دارد
کہ استخواں خورد و طائرے نیازارد

حکایت ۶ ۔ مَلِک زادۂ گنجِ فراواں از پدر میراث یافت ۔ دستِ کرم برکشاد ۔ و دادِ سخاوت بداد ۔ و نعمتِ بے دریغ برسپاہ و رعیّت بریخت ۔ قطعہ

نیاساید مشام از طبلۂ عود　　برآتش نہ کہ چوں عنبر بوید
بزرگی بایدت بخشندگی کُن　　کہ تا دانہ نیفشانی نہ روید

یکے از جلسائے بے تدبیر نصیحتش آغاز کرد ۔ کہ مُلوکِ پیشیں این نعمت را بسعی اندوختہ اند و برائے مصلحتے نہادہ ۔ دست ازیں حرکت کوتاہ کن کہ واقعہا درپیش است ۔ و دشمناں در کمین ۔ نباید کہ بوقتِ حاجت درمانی ۔ قطعہ

اگر گنجے کنی برعامیاں بخش　　رسد برہر گدائے را برنجے
چرا نستانی از ہر یکے جوئے سیم　　کہ گرد آید ترا ہر روز گنجے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مُلک زادہ رُوئے ازیں سخن درہم کشید۔ و موافقِ طبع بلندش نیامد۔ و مر اُورا زجر فرمود و گفت مرا خداوند تعالیٰ مالکِ ایں ممالک گردانیدہ است تا بخورم و بنجشم نہ پاسبانم کہ نگہدارم ؎ بیت

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت
نوشیرواں نہ مُرد کہ نامِ نکو گذاشت

حکایت ۷۔ آوردہ اند۔ کہ نوشیروانِ عادل را در شکارگاہے صیدے کباب مے کردند ؎ نمک نبود۔ غلامے را بروستا فرستاد۔ تا نمک آرد۔ نوشیرواں گفت۔ نمک بقیمت بستان۔ تا بے رسمی نشود۔ و دہ خراب نگردد۔ گفتند۔ ایں قدر چہ خلل زاید؟ گفت۔ بُنیادِ ظلم درجہاں اندک بودہ است۔ ہرکہ آمد۔ برآں مزید کرد۔ تابدین غایت رسید ؛ قطعہ

اگر زباغِ رعیّت مُلک خورد سیبے
بر آورند غلامانِ اُو درخت از بیخ
بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد
زنند لشکریانش ہزار مُرغ بہ سیخ

بیت

نماند ستمگارِ بد روزگار بماند برو لعنتِ پائدار

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

حکایت ۸ - عاملے را شنیدم کہ خانۂ رعیّت خراب کردے - تا خزینۂ سلطان آبادان کند - بے خبر از قولِ حکما کہ گفتہ اند - ہر کہ خلق را بیازارد تا دلِ سلطاں بدست آرد - خدائے تعالیٰ ہمان خلق را برو گمارد - تا دما راز نہاد او برآرد ؛ بیت

آتشِ سوزاں نکند با سپند آنچہ کند دودِ دلِ دردمند

گویند سر جملۂ حیوانات شیر است و کمترین جانوران خر - و بہ اتفاق خردمندان خربار بر بہ از شیر مردم در ؛ مثنوی

مسکینِ خر اگرچہ بے تمیز است چوں بار ہمے برد عزیز است
گاوان و خرانِ باربردار بہ ز آدمیانِ مردم آزار

گویند ملک را طرفے از ذمائم اخلاقش بقرائن معلوم شد - در شکنجہ کشید - و بانواعِ عقوبتش بکشت ؛

قطعہ

حاصل نشود رضائے سلطان تا خاطر بندگان نہ جوئی
خواہی کہ خدائے بر تو بخشد با خلق خدائے کن نکوئی

آوردہ اند کہ یکے از ستم دیدگاں بر سرِ او بگذشت و در حالِ تباہِ او تامّل کرد - و گفت ؛

قطعہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

نہ ہر کہ قوّت بازوئے و منصبے دارد
بسلطنت بخورد مالِ مردماں بگزاف
تُواں بحلق فرد بُردن استخوانِ دُرشت
ولے شکم بدرہ چوں بگیرد اندر ناف

حکایت ۹ - مردمِ آزارے را حکایت کنند کہ سنگے بر سرِ صالحے زد ؛ درویش را مجال انتقام نبوُد - سنگ را باخود ہمے داشت - تاوقتیکہ مَلِک را براں لشکری خشم آمد - و در چاہِ زندانش کرد - درویش بیامد - و سنگ بر سرش کوفت ؛ گفتا تو کیستی ؟ و ایں سنگ برمن چرا زدی ؟ گفت من فلانم - و ایں سنگ ہُماں است کہ در فلاں تاریخ بر سرِ من زدی ؛ گفت چندیں روزگار کجا بودی ؟ گفت از جاہت اندیشہ مے کردم - اکنوں کہ در چاہت دیدم فرصت را غنیمت شمردم کہ زیرکاں گفتہ اند ؛ مثنوی

ناسزائے را چو بینی بختیار — عاقلاں تسلیم کردند اختیار
چوں نداری ناخن درندہ تیز — با بداں آں بہ کہ کم گیری ستیز
ہر کہ با پولاد بازو پنجہ کرد — ساعدِ سیمینِ خود را رنجہ کرد
باش تا دستش بہ بندد روزگار — پس بکامِ دوستاں مغزش برآر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

حکایت ۱۰ - ملک زوزن را خواجۂ بود کریم النفس و نیک محضر که همگنان را در مواجه حرمت داشتے و در غیبت نیکو گفتے * اتفاقاً ازوے حرکت صادر شد که در نظرِ سلطان ناپسندیده آمد * مصادره فرمود و عقوبت کرد ۔ سرہنگانِ بادشاه به سوابق انعام او معترف بودند ۔ و بشکرِ آن مرتهن ۔ در مدت توکیلِ او رفق و ملاطفت کردندے ۔ و زجر و معاتبت روا نداشتندے * قطعہ

صلح با دشمن خود کن دگرت روزے او
در قفا عیب کند در نظرش تحسین کن
سخن آخر بدہان مے گذرد موذی را
سخنش تلخ نخواہی دہنش شیریں کن

تا آں چه مضمون خطاب ملک بود ۔ از عهده بعضے ازآں بدر آمد و بقیت در زندان بماند * یکے از ملوکِ نواحی در خفیه پیامش فرستاد که ملوکِ آں طرف قدرِ چناں بزرگوار ندانشتند و بے عزتی کردند * اگر خاطرِ عزیزِ فلاں بجانب ما التفاتے کند ۔ در رعایتِ خاطرش از ہرچه تمام تر سعی کرده شود که اعیانِ ایں مملکت بدید اروے مفتقرند و بجواب ایں حروف

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

منتظر ÷ خواجہ بریں وقوف یافت ۔ و از خطر اندیشید ÷ در حالِ جوابے مختصر چنانچہ مصلحت دید کہ اگر برملا اُفتد ۔ فتنہ نباشد ۔ بر قفائے ورق بنوشت و رواں کرد ÷ یکے از متعلّقاں کہ بریں واقف بُود ۔ مَلِک را اعلام کرد کہ فلاں را کہ حبس فرمودہٗ ۔ با مُلوکِ نواحی مراسلت دارد ÷ مَلِک بہم برآمد ۔ و کشف ایں خبر فرمود ۔ قاصد را بگرفتند ۔ و رسالہ را بخواندند نوشتہ بُود کہ حُسنِ ظنّ بزرگان در حق بندہ بیش از فضیلت بندہ است ۔ و تشریف قبولے کہ فرمودہ اند ۔ بندہ را امکانِ اجابت آں نیست ۔ بحکم آنکہ پروردۂ نعمتِ ایں خاندانم و باندک مایۂ تغیّرِ خاطرِ با ولی نعمتِ قدیم بیوفائی نتواں کرد چنانچہ گفتہ اند ÷

بیت

آں را کہ بجائے تست ہردم کرمے
عُذرش بنہ ار کُند بعمرے ستمے

مَلِک را سیرتِ حق شناسئی اُو پسندیدہ آمد ۔ خلعت و نعمت بخشید و عذر خواست کہ خطا کردم ۔ کہ ترا بے گناہ آزردم ÷ گفت اے خداوند ! بندہ دریں حال مر خداوند را خطا نمے بیند ۔ بلکہ تقدیرِ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

خداوند حقیقی چنیں بود کہ مرا ایں بندۂ را مکروہے برساند پس بدستِ تو اَولیٰ تر کہ حقوقِ سوابق نعمت و ایادی منّت بریں بندہ داری کہ حکماء گفتہ اند ؎

قطعہ

گر گزندت زرسد زخلق مرنج ۔ کہ نہ راحت رسد زخلق نہ رنج
از خداداں خلافِ دشمن و دوست ۔ کہ دلِ ہر دو در تصرّفِ اوست
گرچہ تیر از کمان ہمے گذرد ۔ از کمان دار بیند اہلِ خرد

حکایت ۱۱ ۔ ظالمے را حکایت کنند کہ ہیزم دُرویشاں خریدے بحیف ۔ و توانگراں را دادے بطرح ؎ صاحبدلے بر اُو گذر کرد و گفت ؎ بیت

ماری تو کہ ہر کرا بہ بینی بزنی ۔ یا بُوم کہ ہر کجا نشینی بکنی

قطعہ

زورت ار پیش مے رود با ما ۔ با خداوندِ غیب داں نرود
زورمندی مکن براہلِ زمیں ۔ تا دعائے بر آسماں نرود

ظالم ازیں سخن برنجید ۔ و رُوئے از نصیحت اُو درہم کشید و بدو التفات نکرد ۔ تا شبے آتش مطبخ در انبار ہیزم اُفتاد و سائرِ املاکش بسوخت و از بسترِ نرمش بر خاکستر گرم نشاند ؎ اتفاقاً ہماں شخص بروئے بگذشت ۔ دیدش کہ با یاران ہمے گفت ندانم

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

که ایں آتش از کجا در سرائے من افتاد ۔ گفت از دُودِ دلِ درویشاں ؛ قطعه

حذر کن ز دودِ درونہائے ریش — که ریشِ دروں عاقبت سر کند
بہم بر مکن تا توانی دلے — که آہے جہانے بہم بر کند

ایں لطیفه بر کاخِ کیخسرو نوشته بود ؛ قطعه

چه سالہائے فراواں و عُمرہائے دراز
که خلق بر سرِ ما بر زمیں بخواہد رفت
چنانکه دست بدست آمدست مُلک بما
بدستہائے دگر ہمچنیں بخواہد رفت

حکایت ۱۲ ۔ یکے از وزرا پیش ذوالنّون مصری رفت، و ہمّت خواست ۔ که روز و شب بخدمت سُلطان مشغولم و بخیرش اُمیدوار واز عقوبتش ترساں ؛ ذوالنّون بگریست و گفت ۔ اگر من از خدا چنیں ترسیدمے که تو از سُلطان ۔ از جملهٔ صدّیقاں بودمے ؛ قطعه

گر نبودے اُمیدِ راحت و رنج — پائے درویش بر فلک بودے
ور وزیر از خدا بترسیدے — ہمچناں کز مَلِک مَلَک بودے

حکایت ۱۳ ۔ یکے از وزرا بر زیرِ دستاں رحمت آوردے و اصلاح ہمگناں بخیر توسّط کردے اتفاقاً بعتابِ مَلِک گرفتار آمد ؛ ہمگناں در اِستخلاص

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اُو سعی کردند و مؤکّلان در معاقبتش مُلاطفت نمودند و بزرگانِ دیگر سِیَرِ نیک اُو در افواه گفتند۔ تا مَلِک از سرِ خطائے اُو در گذشت ؛ صاحبدلے بریں اطّلاع یافت۔ و گُفت ؛ قطعه

تا دلِ دوستاں بدست آری — بوستانِ پدر فروختہ بہ
پُختنِ دیگِ نیک خواہاں را — ہر چہ رختِ سراست سوختہ بہ
با بداندیش ہم نکوئی کُن — دہنِ سگ بہ لقمۂ دوختہ بہ

حکایت ۱۴۴۔ یکے از پسرانِ ہارون الرّشید پیش پدر آمد خشم آلودہ و گفت۔ فلاں سرہنگ زادہ مرا دُشنام مادر بداد ؛ ہارون الرشید ارکانِ دولت را گفت جزائے چنیں کس چہ باشد ؟ یکے اشارت بکُشتن کرد ؛ و دیگرے بزبان بُریدن و دیگرے بمصادرہ ؛ ہارون گفت۔ اے پسر! کرم آنست کہ عفو کنی۔ و اگر نتوانی تو نیز دُشنام دہ۔ نہ چندانکہ انتقام ازحد بگزرد۔ آنگاہ ظلم از طرفِ تو باشد و دعوے از قِبَل خصم ؛ قطعه

نہ مرد است آں نبزدیک خردمند — کہ با پیلِ دماں پیکار جُوید
بلے مرد آنکس ست از رُوئے تحقیق — کہ چوں خشم آیدش باطل نگوید

مثنوی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

یکے را زشت خوئے داد دشنام   تحمل کرد و گفت اے نیک فرجام
بتر زانم کہ خواہی گفت آنی   کہ دانم عیب من چوں من ندانی

حکایت ۱۵- باطائفۂ بزرگان در کشتی نشستہ بُودم۔ زورقے درپئے ما غرق شد۔ دو برادر در گردابے اُفتادند ٭ یکے از بزرگان ملّاح را گفت کہ بگیر ایں ہر دو غریق را کہ پنجاہ دینارت بہر یک میدہم ٭ ملّاح یکے را برہانید۔ وآں دیگرے جاں بحق تسلیم کرد ٭ گفتیم بقیّت عمرش نماندہ بُود۔ ازآں در گرفتن تقصیر کردی ٭
بخندید و گفت آنچہ تو گفتی یقین است و دیگر مَیلِ خاطرِ من برہانیدنِ ایں بیشتر بُود۔ بسبب آنکہ وقتے در راہے ماندہ بُودم۔ ایں مرا بر شتر خود نشاندہ و ازدست آں دیگر تازیانہ خوردہ بُودم ٭ گفتم خدائے تعالیٰ راست گفت کہ ہر کہ[۱] کارِ نیک کرد برائے نفع ذات اوست۔ و ہر کہ کارِ بد کرد۔ وبالش بردست ٭ قطعہ

تا توانی دُرونِ کس مخراش   کاندریں راہ خارہا باشد
کارِ درویش مستمند برار   کہ ترا نیز کارہا باشد

[۱] مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ٭

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

حکایت ۱۶۔ دو برادر بُودند۔ یکے خدمتِ سُلطان کردے۔ و دیگرے بسعیِ بازو نان خوردے۔ بارے آں توانگر درویش را گفت کہ چرا خدمت نکنی۔ تا از مشقّتِ کار کردن برہی۔ گفت۔ تو چرا کار نکنی۔ تا از مذلّتِ خدمت رستگاری یابی! کہ خرد مندان گفتہ اند۔ نانِ جَو خوردن و بر زمین نشستن بہ از کمرِ زرّیں بستن و بہ خدمت ایستادن ۞ بیت

بدست آہکِ تفتہ کردن خمیر بہ از دست بر سینہ پیشِ امیر

قطعہ

عُمرِ گرانمایہ دریں صرف شد تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا

اے شکمِ خیرہ بنانے بساز تا نکنی پشت بخدمت دوتا

حکایت ۱۷۔ کسے مُژدہ پیشِ نوشیرواں عادل بُرد و گفت۔ کہ فلاں دشمنِ تُرا خدائے عزّوجل برداشت گفت ہیچ شنیدی کہ مرا فرو خواہد گذاشت ۞ فرد

مرا بمرگِ عدو جائے شادمانی نیست

کہ زندگانیِ ما نیز جاودانی نیست

حکایت ۱۸۔ اسکندر را پُرسیدند۔ کہ دیارِ مشرق و مغرب را بچہ گرفتی؟ کہ مُلوکِ پیشیں را خزائن و عمر و لشکر بیش از تو بُود۔ و چنیں فتحے میسّر نشد ۞

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گفت - بتائید خُدائے برتر ہر مملکت را کہ گرفتم رعیتش را نیازُردم - و نام پادشاہان پیشین جز بہ نیکوئی نبردم ۔ بیت

بزرگش نخوانند اہلِ خرد   کہ نام بزرگان بزشتی بَرد

قطعہ

ایں ہمہ ہیچ است چوں مے بگذرد   بخت و تخت و امرونہی و گیرودار
نامِ نیکِ رفتگاں ضائع مکُن   تا بماند نامِ نیکت برقرار

باب دوم - در اخلاقِ درویشاں

حکایت ۱ - یکے از بزرگان پارسائے را گفت - کہ چہ گوئی در حقِّ فلاں عابد ؟ کہ دیگران در حقِ اُو بطعنہ سخنہا گفتہ اند ۔ گفت در ظاہرش عیب نمی بینم و در باطنش غیب نمی دانم ۔

قطعہ

ہر کرا جامہ پارسا بینی   پارسادان و نیک مرد انگار
در ندانی کہ در نہانش چیست   محتسب را درونِ خانہ چہ کار

حکایت ۲ - درویشے را دیدم کہ سر بر آستانِ کعبہ ہمے مالید - و میگفت یا غفور ! یا رحیم ! تو دانی کہ از ظلوم و جہول چہ آید ؟ قطعہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عُذرِ تقصیرِ خدمت آوردم　　که ندارم بطاعتِ استظہار
عاصیاں از گناہ توبہ کنند　　عارفاں از عبادتِ استغفار

عابداں جزائے طاعت خواہند و بازرگان بہائے بضاعت۔ من بندہ اُمیّد آوردہ ام، نہ طاعت و بدریوزہ آمدہ ام نہ بہ تجارت ❊ بیت

گر کُشی ور جُرم بخشی رُوئے و سر بر آستانم
بندہ را فرمان نباشد ہر چہ فرمائی بر آنم

قطعہ

بر درِ کعبہ سائلے دیدم　　کہ ہمی گفت و میگرستے خوش
من نگویم کہ طاعتم بپذیر　　قلمِ عفو بر گُناہم کش

حکایت ۳۔ زاہدے مہمان پادشاہے بُود۔ چوں بطعام بنشستند۔ کمتر ازآں خورد کہ ارادت اُو بُود۔ و چوں بہ نماز برخاستند۔ بیشتر ازآں کرد کہ عادتِ او بُود۔ تا ظنِّ صلاح در حقِ اُو زیادت کُنند ❊ بیت

ترسم نہ رسی بکعبہ اے اعرابی　　کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است

چوں بخانہ باز آمد سفرہ خواست تا تناول کُند ❊ پسرے داشت صاحب فراست۔ گفت اے پدر! بدعوتِ سُلطان بُودی۔ طعام نخوردی ؟ گفت در

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

نظرِ ایشان چیزے نخوردم کہ بکار آید۔ گفت نماز ہم قضا کُن۔ کہ چیزے نہ کردی کہ بکار آید ؛ قطعہ

اے ہُنر ہا نہادہ بر کفِ دست عَیبہا را نہفتہ زیرِ بغل
تا چہ خواہی خریدن اے مغرور روزِ درماندگی بسیمِ دغل

حکایت ۴۔ یاد دارم کہ در ایّامِ طفولیّت متعبّد بُودم و شب خیز و مُولع بزُہد و پرہیز ؛ شبے در خدمتِ پدر نشستہ بُودم۔ و ہمہ شب دیدہ برہم نہ بستہ۔ و مصحفِ عزیز درکنار گرفتہ و طائفۂ گردِ ما خفتہ ؛ پدر را گفتم۔ ازیشاں یکے سر بر نمیدارم کہ دوگانۂ بگذارد۔ چُناں خوابِ غفلت شان بُردہ کہ گوئی مُردہ اند۔ گفت۔ اے جانِ پدر! اگر تو نیز بخُفتی بہ کہ در پوستینِ خلق اُفتی ؛ قطعہ

نہ بیند مُدّعی جُز خویشتن را کہ دارد پردۂ پندار در پیش
گرت چشمِ خدا بینی بہ بخشد نہ بینی ہیچ کس عاجز تر از خویش

حکایت ۵۔ پارسائے را دیدم کہ بر کرانۂ دریا نشستہ بُود۔ و زخمِ پلنگ داشت۔ کہ بہیچ دارُو بہ نمی شد۔ و مُدّتہا درآں رنجوری شُکرِ خُدائے عزّ و جل گفتے ؛ پُرسیدندش ؛ کہ شُکر چہ میگُزاری گفت۔ شُکر آنکہ الحمدُ للہ! بمُصیبتے گرفتارم نہ بمعصیتے ؛

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

قطعہ

گر مرا زار بکشتن دہد آں یارِ عزیز
تا نگویم کہ در آں دم غمِ جانم باشد
گویم از بندۂ مسکین چہ گنہ صادر شد
کہ دل آزردہ شد از من غمِ آنم باشد

حکایت ۶ ۔ بادشاہے پارسائے را پُرسید کہ ہیچت از ما یاد می آید ؟ گفت ۔ بلے ! ہرگہ خُدائے عزّوجل را فراموش می کنم ۔ یادت می آرم ٭ بیت

ہرسُو دَود آں کِش ز در خویش براند
واں را کہ بخواند بدرِ کس ندواند

حکایت ۷ ۔ یکے از صالحان بخواب دید بادشاہے را در بہشت و پارسائے را در دوزخ ٭ پُرسید ۔ کہ موجبِ درجات ایں چیست ؟ وسبب درکاتِ آں چہ ؟ کہ من بخلافِ ایں ہمے پنداشتم ٭ ندا آمد کہ ایں بادشاہ بارادتِ درویشاں در بہشت است و ایں پارسا بتقرّب بادشاہان در دوزخ ٭ قطعہ

دلقت بچہ کار آید و تسبیح و مُرقع | خود را ز عملہائے نکوہیدہ بری دار
حاجت بکلاہ برکی داشتنت نیست | درویش صفت باش و کلاہ تتری دار

حکایت ۸ ۔ درویشے سرِ دپا برہنہ با کاروانِ حجاز

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

از کوفہ بدر آمد و ہمراہِ ما شد۔ نظر کردم معلومے نداشت خراماں ہمے رفت و می گفت ؏ قطعہ

نہ باشتر بر سوارم نہ چو شتر زیرِ بارم
نہ خداوندِ رعیّت نہ غلامِ شہر یارم
غمِ موجود و پریشانئ معدوم ندارم
نفسے می زنم آسودہ و عمرے بسر آرم

اشتر سوارے گفتش اے درویش! کجا می روی؟ باز گرد کہ بسختی بمیری ؏ نشنیدم۔ و قدم در بیابان نہاد و برفت ؏ چوں بنخلۂ بنی محمود برسیدیم توانگر را اجل فرا رسید ؏ درویش ببالینش فراز آمد و گفت ما بسختی نہ مردیم و تو بر بختی مردی ؏ بیت

شخصے ہمہ شب بر سرِ بیمار گریست — چوں روز شد آں بمرد و بیمار بزیست

قطعہ

اے بسا اسپ تیز رو کہ بماند — کہ خرِ لنگ جان بمنزل برد
بسکہ در خاک تندرستاں را — دفن کردند و زخم خوردہ نمرد

حکایت ۹۔ عابدے جاہل را بادشاہے طلب کرد۔ عابد اندیشید کہ داروئے بخورم۔ تا ضعیف شوم کہ حسنِ ظنّے کہ در حق اُو دارد۔ زیادت شود ؏ آوردہ اند کہ داروئے بخورد۔ زہر قاتل بود بمرد ؏

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

قطعه

آنکه چوں پسته دیدمش همه مغز　　پوست بر پوست بُود همچو پیاز
پارسایانِ رُوئے در مخلُوق　　پشت بر قبله می کنند نماز

مثنوی

تا زاہدِ عمرد و بکر و زیدی　　اِخلاص طلب مکُن که شیدی
چوں بنده خُدائے خویش خواند　　باید که بجز خُدا نداند

حکایت ۱۰ ـ لقمان حکیم را گفتند ـ ادب از که آموختی ؟ گُفت از بے ادبان ـ که ہر چه از یشان در نظرم ناپسند آمد از آں پرہیز کردم ؛ قطعه

نگویند از سرِ بازیچه حرفے　　کزآں پندے نگیرد صاحبِ ہوش
وگر صد بابِ حکمت پیشِ نادان　　بخوانند آیدش بازیچه در گوش

حکایت ۱۱ ـ عابدے را حکایت کنند که شبے ده من طعام خوردے و تا سحر در نماز ایستادے ـ صاحبدلے بشنید و گفت ـ اگر نیم نان بخوردے و بخفتے بسیار ازیں فاضل تر بُودے ـ قطعه

اندرون از طعام خالی دارد　　تا دراں نُورِ معرفت بینی
تہی از حکمتی بعلّتِ آں　　که پُری از طعام تا بینی

حکایت ۱۲ ـ گِله کردم پیش یکے از مشائخ که فُلاں به فساد من گواہی داد ؛ گفت بصلاحش خجل کُن ؛

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

نظم

تو نیکو روش باش تا بدسگال　　به بدگفتنِ تو نیابد مجال
چو آہنگ بربطِ بُود مُستقیم　　که از دستِ مُطرب خورد گوشمال

حکایت ۱۳ - یکے از مشائخ شام را پُرسیدند که حقیقتِ تصوّف چیست؟ گفت ازیں پیش طائفہ بُودند در جہان پراگندہ بصورت و بہ معنی جمع - و امروز خلقے بظاہر جمع و باطن پراگندہ ؛ قطعہ

چو ہر ساعت از تو بجائے رود دل
بہ تنہائی اندر صفائی نہ بینی
ورت مال وجاہ است وزرع و تجارت
چو دل با خُدا بست خلوت نشینی

حکایت ۱۴ - یاد دارم که شبے در کاروانے ہمہ شب رفتہ بُودم و سحر بر کنارِ بیشہ خفتہ - شوریدۂ که در آں سفر ہمراہ ما بُود نعرہ بزد - راہِ بیابان گرفت و یک نفس آرام نیافت چُوں رُوز شد - گفتمش ایں چہ حال بُود؟ گفت بُلبلان را دیدم که بنالش در آمدہ بُودند از درخت و کبکان در کوہ - و غوکان در آب و بہائم در بیشہ اندیشہ کردم که مُروّت نباشد ہمہ در تسبیح و من

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بہ غفلت خفتہ ؛ قطعہ

دوش مُرغے بہ صُبح می نالید ‏ عقل وصبرم ببُرد وطاقت وہوش
یکے از دوستانِ مخلص را ‏ مگر آواز من رسید بگوش
گفت باور نداشتم کہ ترا ‏ بانگِ مُرغے چنیں کُنند مدہوش
گفتم ایں شرطِ آدمیّت نیست ‏ مُرغِ تسبیح خوان ومن خاموش

حکایت ۱۵۔ یکے از بادشاہان عابدے را کہ عیال بسیار داشت پُرسید۔ کہ اُوقاتِ عزیزت چگونہ مے گزاری؟ گفت شب در مناجات و سحر در دُعائے حاجات۔ و ہمہ روز در بندِ اخراجات ؛ مُلک را مضمون اشارت عابد معلوم گشت۔ بفرمود تا وجہ کفافِ او معیّن دارند۔ تا بار عیال از دلِ اُو برخیزد ؛ مثنوی

اے گرفتارِ پائے بندِ عیال + دِگر آزادگی مبند خیال
غمِ فرزندو نانِ وجامہ وقوت ‏ بازت آرد زسَیرِ در ملکوت
ہمہ روز اتّفاق می سازم ‏ کہ بشب باخدائے پردازم
شب چو عقدِ نماز مے بندم ‏ چہ خورد بامداد فرزندم

حکایت ۱۶۔ یکے از علمائے راسخ را پُرسیدند کہ چہ گوئی در نانِ وقف۔ گفت اگر از بہرِ جمعیّتِ خاطر و فراغ عبادت مے ستانند حلال است

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

و اگر جمعے از بہرِ نان نشیند ۔ حرام ؛ بیت

نان از برائے کنجِ عبادت گرفتہ اند
صاحبدلان، نہ کنجِ عبادت برائے نان

حکایت ۱۷ ۔ مُریدے گفت پیر را چہ کنم ؟ کہ از خلائق بزحمتِ اندرم ۔ ازبسکہ بزیارت من می آیند اوقات مرا از تردّدِ ایشان تشویش می باشد ؛ گفت ہرچہ درویشانند ۔ مرایشاں را وامے بدہ ۔ و آنچہ توانگرانند ۔ از ایشان چیزے بخواہ ۔ کہ دیگر رگردِ تو نگردند ؛

حکایت ۱۸ ۔ فقیہے پدر را گفت ۔ ہیچ ازیں سُخنانِ رنگین متکلّمان درمن اثرے نکُند ۔ بحکمِ آنکہ نمی بینم ایشاں را کردارے مُوافقِ گُفتارے ؛ مثنوی

ترکِ دُنیا بمرُدم آموزند　　خویشتن سیم و غلّہ اندوزند
عالمے راکہ گفت باشد وبس　　چوُں بگوید نگیرد اندر کس
عالمِ آں کس بُود کہ بد نکُند　　نہ کہ گوید بخلق و خود نکُند

بیت

عالمِ کہ کامرانی و تن پروری کُند
اُو خویشتن گم است کرا رہبری کُند

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

پدر گفت - اے پسر! بمجرّدِ ایں خیال باطل نشاید روئے از تربیتِ ناصحاں گردانیدن و راہِ بطالت گرفتن و علماء را بضلالت منسوب کردن - و در طلبِ عالمِ معصوم بودن و از فوائد علم محروم ماندن ہمچو نابینائے کہ شبے در وحل افتادہ بود - گفت - آخر اے مسلمانان! چراغ فرا راہِ من دارید ۔ زنے فاحشہ بشنید و گفت تو کہ چراغ نہ بینی بہ چراغ چہ بینی؟ ہمچنیں مجلسِ واعظان چوں کلبۂ بزازان است - کہ اینجا تا نقدے نہ دہی بضاعتے نستانی - و اینجا تا ارادتے نیاوری سعادتے نبری ۔

قطعہ

گفت عالم بگوش جاں بشنو ورنماند بگفتنش کردار
باطل است آنکہ مدعی گوید خفتہ را خفتہ کے کند بیدار
مرد باید کہ گیرد اندر گوش ورنوشت است پند بر دیوار

قطعہ

صاحبدلے بمدرسہ آمد ز خانقاہ بشکست عہدِ صحبتِ اہلِ طریق را
گفتم میانِ عالم و عابد چہ فرق بود تا اختیار کردی ازاں ایں فریق را
گفت آں گلیم خویش بروں می برد ز موج
ویں جہد می کند کہ بگیرد غریق را

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

حکایت منظوم ۱۹

این حکایت شنو کہ در بغداد ‏ رایت و پردہ را خلاف اُفتاد
رایت از گردِ راہ و رنج رکاب ‏ گفت با پردہ از طریقِ عتاب
من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم ‏ بندۂ بارگاہِ سلطانیم
من ز خدمت دمے نیاسودم ‏ گاہ و بیگاہ در سفر بُودم
تو نہ رنج آزمودۂ نہ حصار ‏ نہ بیاباں و راہ و گرد و غبار
قدم من بسعی پیشتر است ‏ پس چرا قربتِ تو بیشتر است
تو برِ بندگانِ مہ رُوئے ‏ با کنیزانِ یاسمن بُوئے
من فتادہ بدستِ شاگردان ‏ بسفر پائے بند و سرگرداں
گفت من سر بر آستاں دارم ‏ نہ چو تو سر بر آسماں دارم
ہر کہ بیہودہ گردن افرازد ‏ خویشتن را بہ گردن اندازد

سعدی اُفتادہ است آزادہ
کس نیاید بہ جنگِ اُفتادہ

حکایت ۲۰۔ یکے از صاحبدلاں زور آزمائے را دید بہم بر آمدہ و در خشم شدہ و کف بر دہان آوردہ ٭ پرسید کہ اُورا چہ حالت است ٭ گفتند فلاں کس اُورا دُشنام دادہ است۔ گفت این فرومایہ ہزار من سنگ برمیدارد و طاقت یک سُخنے نمی آرد ٭ قطعہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لاف سرپنجگی و دعوئے مردی بگذار
عاجزِ نفسِ فرومایہ چہ مردے چہ زنے
گرت از دست برآید دہنے شیریں کُن
مردی آں نیست کہ مشتے بزنی۔ بر دہنے

قطعہ

اگر خود بردرد پیشانیِ پیل — نہ مرد است آنکہ دروے مردمی نیست
بنی آدم سرشت از خاک دارند — اگر خاکی نباشد آدمی نیست

حکایت ۲۱۔ بزرگے را پُرسیدند از سیرت اخوانُ الصّفا۔ گفت۔ کمینہ آنکہ مُرادِ خاطرِ یاراں بر مصالحِ خود مُقدّم نہ دارد ٭ و حکما گفتہ اند۔ برادر کہ در بندِ خویش است نہ برادر نہ خویش است ٭ بیت

ہمراہ گر شتاب کند ہمرہِ تو نیست — دل در کسے مبند کہ دلبستۂ تو نیست

حکایت ۲۲۔ پادشاہے بدیدۂ استحقار در طائفۂ دُرویشان نظر کرد یکے از آن میان بہ فراست دانست۔ و گفت اے ملک! ما درین دُنیا بجیش از تو کمتریم و بعیش خوشتر و بمرگ برابر و در قیامت انشاءاللہ بہتر ٭

مثنوی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اگر کشور کشائے کامران است — وگر درویش حاجتمند نان است
درآں ساعت کہ خواہند این وآں مُرد — نخواہند از جہاں بیش از کفن بُرد
چو رخت از مملکت بربست خواہی — گدائی بہتر است از بادشاہی

ظاہر حال دُرویشان جامۂ ژندہ است و مُوئے سُتردہ و حقیقت آں دلِ زندہ و نفس مُردہ ❊ قطعہ

اے درونت برہنہ از تقویٰ — کز برون جامۂ ریا داری
پردۂ ہفت رنگ رابگذار — تو کہ در خانہ بوریا داری

مثنوی

دیدم گلِ تازہ چند دستہ — بر گنبدے از گیاہ بستہ
گفتم چہ بُوَد گیاہِ ناچیز — تا در صفِ گُل نشیند او نیز
بگریست گیاہ و گفت خاموش — صحبت نکند کرم فراموش
گر نیست جمال و رنگ و بُویم — آخر نہ گیاہِ باغِ اُویم
من بندۂ حضرتِ کریمم — پروردۂ نعمتِ قدیمم
گر بے ہُنرم و گر ہُنرمند — لُطف است اُمیدم از خُداوند
با آنکہ بضاعتے ندارم — سرمایۂ طاعتے ندارم
اُو چارۂ کارِ بندہ داند — چُوں ہیچ وسیلتے نماند
رسمیست کہ مالکانِ تحریر — آزاد کنند بندۂ پیر
اے بار خدائے عالم آرائے — بر بندۂ پیر خود بہ بخشائے
سعدی رہِ کعبہ رضا گیر — اے مردِ خدا رہِ خدا گیر

CC-0. In Public Domain.-Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بد بخت کسے کہ سر بتابد زیں در۔ کہ درے دگر نیابد

حکایت ۲۳۔ حکیمے را پُرسیدند کہ از شجاعت و سخاوت کُدام فاضل تر است۔ گفت۔ ہر کرا سخاوت است۔ بہ شجاعت حاجتِ نیست ۔ بیت

نبشت است بر گورِ بہرام گور کہ دستِ کرم بہ ز بازوئے زور

گرفتیم عالم بمردی و زور ولیکن نبُردیم با خود بگور

قطعہ

نماند حاتم طائی و لیک تا بہ ابد
بماند نامِ بُلندش بہ نیکوئی مشہور
زکوٰۃِ مال بدر کُن کہ فُضلۂ رز را
چو باغبان ببُرد بیشتر دہد انگور

اِنتخاب از مالا بُدّ مِنہ

حمد و ستائش مر خدائے راست کہ بذاتِ مُقدّسِ خود موجود است۔ اشیا بایجاد اُو موجود اند و در وُجود و بقا بوئے محتاج اند و وَے بہ ہیچ چیز محتاج نیست ۔ یگانہ است ہم در ذات و ہم در صفات و ہم در افعال ہیچ کس را در ہیچ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

امر باوے شرکت نیست ۔ نہ وجودِ حیاتِ او ہمجنس وجودِ اشیا است ۔ و نہ علمِ او مشابہ علمِ شان ۔ و نہ سمع و بصر و ارادہ و قدرت و کلامِ او با سمع و بصر و ارادہ و قدرت و کلامِ مخلوقات مجانس و مشارک ۔ غیر از مشارکتِ اسمی ہیچ مجانست و مشارکت ندارد ؏

حق تعالیٰ از کفر و معصیّت راضی نیست ۔ و برآں عذاب مقرر فرمودہ ۔ و از اطاعت و ایمان راضی است ۔ و بہ ثواب بران وعدہ فرمود ؏

ہزاراں ہزار درودِ نامعدود نثار انبیاء علیہمُ السّلامُ کہ اگر آنہا مبعوث نہ شدندے ۔ کسے راہِ ہدایت نہ دیدے ۔ و بہ علومِ حقّہ نہ رسیدے ہمہ انبیاءؑ برحق اند ۔ اوّل شان آدم است علیہِ السّلامُ ۔ و افضل شان محمّد است صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ کہ خاتم النّبیّین است ۔ و معراجِ او حق است کتابہائے آسمانی کہ بر انبیاء نازل شدہ ۔ توریت و انجیل و زبور و قرآن مجید و صحیفہ ہائے ابراہیم علیہِ السّلامُ وغیرہ ہمہ حق است ۔ و بر ہمہ انبیاءؑ و کتابہائے خدا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ایمان باید آورد ؁
بندگانِ خاص الٰہی را در صفاتِ واجبی شریک داشتن یا آنہا را در عبادت شریک ساختن کفر است ۔ چنانچہ دیگر کفّار بہ انکارِ انبیاءؑ کافر شدند ہمچناں نصاریٰ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَامُ را پسر خدا ۔ و مشرکانِ عرب ملائکہ را دخترانِ خدا می گفتند و علمِ غیب بآنہا مُسلّم داشتند ۔ کافر شُدند ؁ انبیاءؑ و ملائکہ را در صفاتِ الٰہی شریک نباید کرد ۔ و غیر انبیاءؑ را در صفاتِ انبیاءؑ ہم شریک نباید کرد ؁
آنچہ پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خبر دادہ است بآن ایمان باید آورد ۔ و آنچہ فرمُودہ است برآن عمل باید کرد و از آنچہ منع کردہ باز باید ماند ۔ و قول وفعل ہر کسے کہ سرِمُو از قول وفعل پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مخالفت داشتہ باشد آن را رد باید کرد ؁
رسُولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بایکے از صحابہ وصیّت فرمود کہ شرک بخدا مکُنی ۔ اگرچہ کُشتہ شوی، و سوختہ شوی ۔ و نافرمانیٔ والدین مکُن

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اگرچہ امر کُنند کہ از زن و فرزند و مال خود بدر شو و نمازِ فرض را عمداً ترک مکُن ۔ ہر کہ نمازِ فرض را عمداً ترک کُند ذمّۂ خُدا ازوَے بری است ؏

از آن سرور علیہ السّلامُ روایت کردہ اند، کہ ہر کہ بر نمازِ فرض محافظت کُند ۔ اُورا نور و حجّت و نجات باشد روزِ قیامت ۔ و ہر کہ محافظت نہ کُند نہ اُورا نور باشد ۔ نہ بُرہان نہ نجات ؏

پارچہ پوشیدن بقدرِ سترِ عورت و دفعِ سَرما و گرمائے مُہلک فرض است ۔ و زیادہ از آں برائے زینتِ مامور و اظہارِ نعمتِ خُداداد و ادائے شُکر مُستحب است ۔ و مسنون آنست کہ لباس انگشت نُما نپوشد ۔ و دامن دراز تا نصفِ ساق باشد ۔ و دامن تا شتالنگ جائز است ۔ فروتر از آں حرام است ۔ و شملہ یک وجب بہ نیّتِ سُنّت مُستحب است ۔ و زیادہ تکلّف در لباس بنا بر اِسراف و تکبّر حرام است یا مکروہ ۔ و بدون آن مُباح است ؏

جامۂ مُعصفر و مُزعفر مردان را حرام است نہ زنان را ۔ و بروایتے رنگِ سُرخ مردان را

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مُطلقاً مکروہ است ۔ گر مُخطّط مِثل سُوسی ٭
پارچہ کہ تار و پودِ آن ابریشم باشد ۔ زنان را حلال است و مُردان را حرام ۔ مگر مقدار چہار انگشت ۔ چُون علم ۔ و آنچہ پُودِ آن ابریشم و تار از پنبہ یا صُوف باشد ۔ در حرب جائز است و آنچہ پود آن از پنبہ است و تار آں ابریشم مشروِع است ۔ در ہر حال جائز است ٭
زنان را زیور زر و نُقرہ پوشیدن جائز است و مردمان را جائز نیست ۔ مگر انگشتری نقرہ و کُندنِ زر گردِ نگینہ ٭
در حدیث آمدہ ۔ کہ طلبِ کسبِ حلال فرض است بعدِ فرائض ۔ و بہترین کسب عمل دستِ خود است داؤد عَلَیْہِ السَّلَامُ عمل از دستِ خود می کرد و می خُورد٭
ہر کہ عبادت کُند برائے دیدن و شنیدنِ مردم ۔ نزدِ خُدا ثوابِ آں نباشد ٭
غیبت یعنی عیب کسے غائبانہ گفتن اگرچہ موافق نفس الامر باشد ۔ حرام است ۔ خواہ عیب در دین اُو گوید ۔ یا در صُورت یا در نسب یا غیر آن آنچہ اُورا ناخوش آید ۔ مگر غیبتِ ظالم جائز است ٭

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

غیبت نیست مگر شخص مُعیّن معلوم رابد گفتن۔ اگر اہلِ شہرے را غیبت کُند غیبت نباشد ❊

نَمیمہ یعنی سُخنِ یکے بدیگرے گفتن کہ موجبِ ناخوشی فیمابین آنہا باشد ۔ نیز حرام باشد ❊

دُشنام دادن دیگرے را بزبان یا باشارۂ سر یا چشم یا دست یا مانند آں یا خندیدن برُوے بہ نہجیکہ مُوجبِ ہتکِ حُرمت اُو باشد ۔ حرام است رسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فرمُود ۔ حُرمتِ مال و آبروئے مُسلمان مثلِ حُرمتِ خون اوست ۔ و کعبہ را فرمُود کہ حق تعالیٰ ترا چہ قدر حُرمت داد لیکن حُرمتِ مُسلمان و حُرمتِ خونِ اُو و مالِ اُو و آبروئے اُو از تو زیادہ است ❊

تجسّس حالِ مُسلمانان برائے عیب جوئی آنہا حرام است ۔ و بدترین دروغ شہادتِ دروغ است و قسمِ دروغ کہ بدان مالِ مُسلمانے را بہ ناحق تلف کُند ❊

قضیّہ و مُناقشہ کہ درمیان اُفتد ۔ واجب است کہ برائے فیصلۂ آن بشرع رُجوع کُند ۔ و آنچہ شرع درآن حکم کُند ۔ اگرچہ خلافِ طبعِ خود باشد۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

واجب است کہ آن را بطیّبِ خاطر قبول کُند ۔ مکروہ داشتن آن کُفراست و مُستلزم انکارِ شرع ۔
عُجب و تکبّر کردن و نفسِ خود را از دیگراں بہتر دانستن و خلق را حقیر دانستن حرام است ۔
حق تعالیٰ می فرماید ۔ نفسِ [۱] خود را بہ پاکی یاد مکُنید ۔ بلکہ خُدا ہرکرا مُی خواہد ۔ پاک میکُند ۔ و اعتبار مر خاتمہ راست ۔ و خاتمہ کسے را معلوم نیست ، کہ چہ طور خواہد بُود ۔ در حدیث آمدہ کہ حق تعالیٰ بعض کسان را بہشتی نوشتہ است و تمام عُمر عملِ دوزخ می کُند و آخرکار تائب می شود ۔ و عملِ بہشت می کُند ۔ بہشتی می شود ۔
و بعض کسان را دوزخی نوشتہ و تمامِ عُمر عملِ بہشت می کُند ۔ آخرکار نوشتۂ ازلی غالب می آید و عملِ دوزخ می کُند ۔ دوزخی می شود ۔
تفاخُر بہ انساب حرام است ۔ و نیز تکاثُر بمال و جاہ حرام ۔ خداوند تعالیٰ فرمُود ۔ کہ کریم [۲] نزدِ خُدا مُتّقی تراست ۔

[۱] اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ یُزَکُّوۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ ؕ بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ۔
[۲] اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust:

بازی کردن بہ شطرنج یا چوسر یا مانندِ آن حرام است ۔ و اگر درآں مال مشروط باشد قمار باشد ۔ و حرام قطعی و گناہِ کبیرہ باشد ۔ و مُنکرِ حرمتِ آں کافر ۔ و نیز لعب پرانیدن کبوتر یا جنگانیدنِ مُرغ و مانند آں حرام است ۔ کسے کہ برتو احسان کُند ۔ شکرِ او کردن و مکافات نمودن مستحب است یا واجب ۔ و انکار کردن و کُفران نمودن معصیّت است ۔ چہ ہرکہ شُکرِ بندہ نکردہ شُکرِ خُدا ہم نکُند ؂

کثرتِ دُرود برپیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُستحب است و خالی بُودنِ مجلس از ذکرِ خُدا و دُرود برپیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مکروہ است ؂

مرد را تشبُّہ بزنان ۔ و زنان را تشبُّہ بہ مردان و مُسلم را تشبُّہ بکفّار و فُسّاق حرام است ؂

حقوق مُسلمان بر مُسلمان شش چیز است عیادتِ مریض ۔ حُضُورِ جنازہ ۔ قبولِ دعوت ۔ و سلام ۔ تشمیتِ عاطِس ۔ خیر خواہی ہم در حُضُور و ہم در غیبت ؂

باید کہ دوست دارد مُسلمان برائے مُسلمانان

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

آنچہ برائے نفسِ خود دوست دارد - و مکروہ دارد، در حقِّ آنہا آنچہ برائے خود نہ پسندد ردِّ سلام واجب است ؛

آنچہ در احادیث از گناہائے کبائر وارد شدہ بشمار شرک - نافرمانیٔ والدین - قتلِ نفس - قسمِ دروغ - شہادتِ دروغ - دُشنام مُحصنہ - خوردنِ مالِ یتیم - خوردن ربا - گریختن از جنگِ کُفّار - قتلِ فرزند - چنانکہ کفّارِ عرب دختران را قتل می کردند - زنا خصوصًا با زنِ ہمسایہ - سرقہ - قطع طریق بغاوت یعنی بر امامِ عادل سحر کردن ؛

در حدیث آمدہ کہ بزرگ‌تر کبائرِ آن است کہ کسے پدر و مادر خود را دُشنام دہد - گفتند - والدین را چگونہ کسے دُشنام دہد ؟ فرمود - والدین دیگرے را دُشنام دہد - او والدین این را دُشنام دہد ؛

در حدیث آمدہ علامتِ مُنافق این است - دروغ گوئی - وعدہ خلافی - خیانت در امانت - غدر بعدِ عہد - دُشنام در مُنازعت ؛

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

انتخاب از پندنامہ سعدی علیہ الرحمۃ

کریما بہ بخشائے بر حالِ ما ۔ کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا
نداریم غیر از تو فریاد رس ۔ توئی عاصیاں را خطا بخش وبس
نگہدار مارا ز راہِ خطا ۔ خطا در گذار و صوابم نما

در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تا بود در دہاں جائگیر ۔ ثنائے محمد بود دلپذیر
حبیبِ خدا اشرفِ انبیاء ۔ کہ عرشِ مجید ش بود متکا
سوارِ جہانگیر یکراں براق ۔ کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

در صفتِ تواضع

دلا گر تواضع کنی اختیار ۔ شود خلق دنیا ترا دوستدار
تواضع بود مایۂ دوستی ۔ کہ عالی بود پایۂ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز ۔ تواضع بود سروراں را طراز
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی ۔ نزیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند ہوشمندے گزیں ۔ نہد شاخِ پُر میوہ سر بر زمیں
تواضع بود حرمت افزائے تو ۔ کند در بہشتِ بریں جائے تو

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

در مذمّتِ تکبّر

تکبّر مکُن زینہار اے پسر — کہ روزے ز دستش در آئی بسر
تکبّر ز دانا بُود ناپسند — غریب آید این معنی از ہوشمند
تکبّر بُود عادتِ جاہلاں — تکبّر نیاید ز صاحبدلاں
تکبّر عزازیل را خوار کرد — بزندانِ لعنت گرفتار کرد
تکبّر بُود مایۂ بُدبری — تکبّر بُود اصلِ بدگوہری
چو دانی تکبّر چرا می کُنی — خطا می کُنی و خطا می کُنی

در فضیلتِ علم

بنی آدم از علم یابد کمال — نہ از حشمت و جاہ و مال و منال
پئے علم چوں شمع باید گُداخت — کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خردمند باشد طلبگارِ علم — کہ گرم است پیوستہ بازارِ علم
کسے را کہ شُد در ازل بختیار — طلب کردنِ علم کرد اختیار
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض — دگر واجب است از پیش قطع ارض
برو دامنِ علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار
میاموز جز علم گر عاقلی
کہ بے علم بُودن بُود جاہلی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

در امتناع از صحبتِ جاہلاں

دِلا گر خردمندی و ہوشیار
مکُن صحبتِ جاہلاں اختیار
زجاہل گریزنده چُوں تیر باش
نیامیختہ چُوں شکر شیر باش
تُرا اژدہا گر بُود یارِ غار
ازآں بہ کہ جاہل بُود غمگسار
اگر خصم جانِ تو عاقل بُود
بہ از دوستدارے کہ جاہل بُود
زجاہل نیاید جُز افعالِ بد
وز و نشنود کس جُز اقوالِ بد
سرانجامِ جاہل جہنّم بُود
کہ جاہل نکو عاقبت کم بُود
زجاہل حذر کردن اَولےٰ بُود
کز و ننگِ دُنیا و عقبےٰ بُود

در صفتِ طاعت و عبادت

کسے را کہ اقبال باشد غلام
بُود مَیلِ خاطر بطاعت مُدام
نشاید سر از بندگی تافتن
کہ دولت بطاعت تواں یافتن
سعادت ز طاعت میسّر شود
دل از نورِ طاعت مُنوّر شود
ز طاعت نہ پیچد خردمند سر
کہ بالا ز طاعت نبا شد ہنر
بہ آبِ عبادت وضو تازہ دار
کہ فردا ز آتش شوی رُستگار
نماز از سرِ صدق برپائے دار
کہ حاصل کُنی دولتِ پائدار
ز طاعت بُود روشنائی جاں
کہ روشن ز خورشید باشد جہاں
پرستندۂ آفرینندہ باش
در ایوانِ طاعت نشیندہ باش

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اگر حق پرستی کنی اختیار   در اقلیم دولت شوی شہریار

در صفتِ وفا

دلا در وفا باش ثابت قدم   کہ بے سکہ رائج نباشد درم
ز راہِ وفا گر نہ پیچی عناں   شوی دوست اندر دلِ دشمناں
مگرداں زکوئے وفا روئے دل   کہ در روئے خالق نباشی خجل
جدائی ز احباب کردن خطاست   بریدن زیاراں خلافِ وفاست

در فضیلتِ شکر

کسے را کہ باشد دلِ حق شناس   نشاید کہ بندد زبانِ سپاس
نفس جز بشکرِ خدا بر میار   کہ واجب بود شکرِ پروردگار
ترا مال و نعمت فزاید ز شکر   ترا فتح از در درآید زِ شکر
اگر شکرِ حق تا بہ روزِ شمار   گزاری نباشد یکے از ہزار
ولے گفتنِ شکر اولے تر ست   کہ اسلام را شکرِ حق زیور است
گر از شکرِ ایزد نہ بندی زباں   بدست آوری دولتِ جاوداں

در صفتِ راستی

دلا راستی گر کنی اختیار   شود دولتت ہمدم و بختیار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند   کہ از راستی نام گردد بلند

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

دم از راستی گر زنی صبح دار
زتاریکیٔ جہل گیری کنار

مزن دم بجز راستی زینہار
کہ دارد فضیلت ہمیں بر یسار

بہ از راستی در جہاں کار نیست
کہ در گلبنِ راستی خار نیست

در مذمّت کذب

کسے را کہ ناراستی گشت کار
کجا روز محشر شوی رستگار

کسے را کہ گردد زبانِ دروغ
چراغِ دلش را نباشد فروغ

دروغ آدمی را کند شرمسار
دروغ آدمی را کند بے وقار

دروغ اے برادر مگو زینہار
کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار

زنا راستی نیست کارے بتر
از و گم شود نام نیک اے پسر

انتخاب از پند نامۂ شیخ عطّار رحمۃ اللہ علیہ

حمد خدائے تعالیٰ

حمدِ بیحد مر خدائے پاک را
آنکہ ایماں داد مُشتِ خاک را

اُوست سلطاں ہرچہ خواہد آں کند
عالمے را در دمے ویراں کند

ہست سلطانی مُسلّم مر ورا
نیست کس را زہرۂ چون وچرا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

آں یکے را گنج و نعمت میدہد | دیگرے را رنج و زحمت میدہد
آں یکے را زر دو صد ہمیاں دہد | دیگرے در حسرتِ نان جاں دہد
آں یکے بر تخت با صد عزّ و ناز | دیگرے کردہ دہاں از فاقہ باز
آں یکے پوشیدہ سنجاب و سمور | دیگرے خُفتہ برہنہ بر تنور
آں یکے بر بسترِ کمخواب و نخ | دیگرے بر خاکِ خواری بستہ یخ
طُرفہ ایں بینے جہاں برہم زند | کس نمی آرد کہ آنجا دم زند
بے پدر فرزند پیدا اُو کُند | طِفل را در مہد گویا اُو کُند
مُردۂ صد سالہ را حے می کُند | ایں بجُز حق دیگرے کے می کُند
از زمینِ خشک رویاند گیاہ | آسماں را بے ستوں دارد نگاہ

ہیچ کس در مُلکِ او انباز نے
قولِ اُو را لحنِ نے آواز نے

در نعت سیّد المرسلین صلّی اللہ علیہ وسلّم

بعد ازیں گوئیم نعتِ مصطفےٰ | آنکہ عالم یافت از نورش صفا
سیّد الکونین ختم المرسلین | آخر آمد بُود فخر الاوّلین
آنکہ آمد نُہ فلک معراج اُو | انبیاءؑ و اولیا محتاج اُو
شُد وجودش رحمۃٌ للعالمین | مسجدِ اُو شد ہمہ روئے زمین
صد ہزاراں رحمتِ جاں آفریں | بر رُوے و بر آلِ پاکِ طاہریں
ہر دم از ما صد دُرود و صد سلام | بر رسولؐ و آلؑ و اصحابش تمام

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مُناجات

بادشاہا جُرم ما را در گذار
ما گنہگاریم و تو آمُرزگار
تو نکو کاری و ما بد کردہ ایم
جُرم بے اندازہ بیحد کردہ ایم
سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
روز و شب اندر معاصی بُودہ ایم
غافل از امر و نواہی بُودہ ایم
بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے
با حضورِ دل نکر دم طاعتے
بر در آمد بندۂ بگریختہ
آبروئے خود ز عصیاں ریختہ
مغفرت دارد اُمید از لُطف تو
زانکہ خود فرمُودۂ لاتقنطوا
بحرِ الطافِ تو بے پایاں بُود
نا اُمید از رحمتت شیطاں بُود
نفس و شیطاں زد کریما راہِ من
رحمتت را کُن شفاعت خواہِ من
چشم دارم کز گنہ پاکم کنی
پیش از اں کاندر لحد خاکم کنی
اندر آں دم کز بدن جانم بری
از جہاں با نُورِ ایمانم بری

ترغیبِ خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب
جز بفرمانِ خُدا مکشائے لب
عاقلاں را پیشہ خاموشی بُود
پیشۂ جاہل فراموشی بُود
خامشی از کذب و غیبت واجب است
ابلہ است آں کو بگفتن راغب است
اے برادر جُز ثنائے حق مگو
قولِ خود را از برائے دق مگو
دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن
گرچہ گفتارت بُود دُرِّ عدن

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عمل خالص

گر تو باشی اہلِ ایماں اے عزیز — پاک داری چار چیز از چار چیز
از حسد اوّل تو دل را پاک دار — خویشتن را بعد ازاں مومن شمار
پاک دار از کذب و از غیبت زباں — تاکہ ایمانت نیفتد در زیاں
پاک گر داری عمل را از ریا — شمع ایماں را ترا باشد ضیا
چوں شکم را پاک داری از حرام — مردِ ایماں دار باشی والسّلام

منع از کثرتِ خواب وطعام

ز آب و ناں تا لبِ شکم را پُر مساز — ہمچو حیواں بہرِ خود آخور مساز
روز کم خور گرچہ صائم نیستی — پُر مخور آخر بہائم نیستی
ایکہ در خوابی ہمہ شب تا بروز — بہرِ گورِ خود چراغے برفروز
خواب و خور جز پیشۂ انعام نیست — خفتگاں را بہرہ از انعام نیست

منع از خود آرائی و خود ستائی

خود ستائی پیشۂ شیطاں بُود — ہر کہ خود را کم زند مرد آں بُود
گفت شیطاں من ز آدم بہترم — تا قیامت گشت ملعون لاجرم
از تواضع خاک مردم می شود — نورِ نار از سرکشی گم می شود
راندہ شد ابلیس از مستکبری — گشتہ مقبول آدم از مستغفری
دانہ پست اُفتد زبر دستش کند — خوشہ چوں سر برکشد پستش کند

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

نشانِ اَبلہی

چار چیز آمد نشانِ اَبلہی
با تو گویم تا بیابی آگہی

عیبِ خود را بد نہ بیند در جہان
باشد اندر جُستنِ عیبِ کسان

تخمِ بخل اندر دلِ خود کاشتن
آنگہ اُمّیدِ سخاوت داشتن

ہر کہ خلق از خلق او خوشنود نیست
ہیچ قدرش بر درِ معبود نیست

ہر کہ اُو را پیشہ بدخوئی بُود
کارِ اُو پیوستہ بدگوئی بُود

تاکید بیادِ حق

باش دائم اے پسر در یادِ حق
گر خبر داری ز عدل و دادِ حق

زندہ دار از ذکرِ صبح و شام را
در تغافل مگذراں ایّام را

یادِ حق آمد غذا ایں رُوح را
مرہم آمد ایں دلِ مجروح را

گر زمانے غافل از رحماں شوی
اندراں دم ہمدمِ شیطاں شوی

مومنا ذکرِ خُدا بسیار گو
تا بیابی در دو عالم آبرو

ذکر را اخلاص می باید نخست
ذکرِ بے اخلاص کے باشد درست

ہست مر ہر عضو را ذکرِ دگر
ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر

ذکرِ چشم از خوفِ حق بگریستن
باز در آیاتِ اُو نگریستن

یاری ہر عاجز آمد ذکرِ دست
ذکرِ پا خویشاں زیارت کردن است

استماعِ قولِ رحماں ذکرِ گوش
تا توانی روز و شب در ذکرِ گوش

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اشتیاقِ حق بُود ذکرِ دلت — کوش تا ایں ذکر گردد حاصلت
خواندنِ قرآں بُود ذکرِ لساں — ہر کرا ایں نیست ہست از مُفلساں
شکرِ نعمت ہائے حق میکن مُدام — تا کند حق بر تو نعمتہا تمام
حمدِ خالق بر زباں دار اے پسر — عُمر تا برباد ندہی سر بسر
لب مجُنباں جُز بذکرِ کردگار — زانکہ پاکاں را ہمیں بُود است کار

سعادت

بر سعادت چار چیز آمد دلیل — شرح ایں ہر چار بشنو اے خلیل
از سعادت ہر کرا باشد نشاں — باشدش تدبیرہا با دوستاں
ہر کرا باشد سعادت رہنما — صبر دارد از جفائے ناسزا
ہر کرا بخت و سعادت گشت یار — در جہاں باشد بہ دشمن سازگار
گر تو خود نارِ ہوا را کُشتۂ — داں کہ از اہلِ سعادت گشتۂ

چار چیز را حقیر نباید شُمرد

چار چیز آمد بزرگ و معتبر — می نماید خُرد لیکن در نظر
زاں یکے خصم است و دیگر آتش است — باز بیماری کزو دل ناخوش است
چارمی دانش کہ آراید تُرا — ایں ہمہ تا خرد ننماید تُرا
ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر — از بلائے او کند روزے نفیر
ذرۂ آتش چو شد افروختہ — بینی از وے عالمے را سوختہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

علم گر اندک بُود خوارش مدار ‏ زانکہ دارد علم قدرے بے شمار
رنج اندک را بہ کُن غمخوارگی ‏ ورنہ بینی عجز در بے چارگی
دردِ سر را گر بجوید کس علاج ‏ خوفِ آں باشد کہ برگردد مزاج
باش از قولِ مخالف پُر حذر ‏ پیش ازاں کز پا درآئی اے پسر
آتشِ اندک تواں کشتن بآب ‏ وائے آں ساعت کہ گیرد التہاب

مذمّتِ خشم و غضب

اے پسر ہر کس کہ دارد چار چیز ‏ چار دیگر ہم شود موجود نیز
عاقبت رسوائی آید از لجاج ‏ خشم را نکند پشیمانی علاج
بے گماں از کبر خیزد دشمنی ‏ حاصل آید خواری از کاہل تنی
چُوں لجُوجے درمیاں پیدا شود ‏ بندہ از شومیّ اُو رسوا شود
خشم خود را چُونکہ داند جاہلے ‏ جُز پشیمانی نباشد حاصلے
ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش ‏ دوستاں گردند آخر دشمنش
کاہلی را ہر کہ سازد پیشۂ ‏ آید از خواری بپایش تیشۂ
خشمِ خود را گر فرد نخورد کسے ‏ عاقبت بیند پشیمانی کسے
ہر کہ اُو اُفتادہ و تن پرور است ‏ نیست آدم کمتر از گاؤ خر است

بیان چار چیز کہ گردانیدنِ آں محال است

چار چیز است آنکہ بعد از رفتنش ‏ از محالات است باز آوردنش

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

چوں حدیثے رفت تا گہ برزبان | یا کہ تیرے جست بیروں از کمان
باز چوں آرد حدیثے گفتہ را | کس نگر داند قضائے رفتہ را
باز کے گردد چو تیر انداختی | ہمچنیں عمرت کہ ضائع ساختی
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود | پس ندامتہائے بسیارش بود
تا نہ گفتی می توانی گفتنش | چوں بگفتی کے تواں بنہفتنش

بیان چار چیز کہ خواری آرد

چار چیزت بردہد از چار چیز | نشنود ایں نکتہ جز اہلِ تمیز
ہر کہ زو صادر شود ایں چار کار | بیند او چارِ دگر بے اختیار
چوں سوال آورد گردد خوار مرد | ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
ہر کہ در پایانِ کارے ننگرد | عاقبت روزے پشیمانی خورد
ہر کہ نکند احتیاطِ کار ہا | بر دِلش آخر نشیند بار ہا
ہر کہ گشت از خوئے بد ناساز گار | دوستاں بیشک کنند از وے فرار

عطائے حق

چار چیز است از عطاہائے کریم | با تو گویم یاد گیرش اے سلیم
فرضِ حق اوّل بجا آوردن است | والدین از خویش راضی کردن است
حکمِ دیگر چیست با شیطانِ جہاد
چارمی نیکی بخلقِ نامراد

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

در بیان آنکہ آبرو ریزد

دُور باش از پنج خصلت اے پسر ۔۔۔ تا نریزد آبرویت در نظر
اَوّلاً کم گوئے با مردُم دروغ ۔۔۔ زانکہ گردی از دروغت بے فروغ
ہر کہ استہزا کند با مہتراں ۔۔۔ آبروئے خود بریزد بے گماں
پیش مردُم ہر کرا نبود ادب ۔۔۔ گر بریزد آبرو نبود عجب
از سُبکساراں مباش اے نیکخوئے ۔۔۔ کز سُبکساری بُریزد آبروئے
اے پسر با مہتراں کمتر ستیز ۔۔۔ وز حماقت آبروئے خود مریز
گر بعالم آبروے بایدت ۔۔۔ دائما خُلقِ نکوے بایدت
ہر کہ آہنگِ سُبکساری کُند ۔۔۔ ز آبروئے خویش بیزاری کُند
جُز حدیثِ راست با مردُم مگوئ ۔۔۔ تا نگردد آبرویت آب جوئ
از خلاف و از خیانت باش دُور ۔۔۔ تا بُوَد پیوستہ در رُوحِ تو نُور
گر ہمے خواہی کہ گویندت نکو ۔۔۔ اے برادر ہیچ کس را بد مگو
تا نباشی در جہاں اندوہگیں ۔۔۔ از حسد در روزگارِ کس مبیں

در بیان آنکہ آبرو بیفزاید

از سخاوت آبرو افزوں شود ۔۔۔ وز بخیلی بے خرد ملعوں شود
ہر کرا بر خلق بخشایش بُود ۔۔۔ آبروئے اُو در افزایش بُود
باش دائم بُردبار و باوفا ۔۔۔ تا بُروئے خویش بینی صد ضیا
بُردباری جُوئے و بے آزار باش ۔۔۔ تا کہ گردد در ہنر نامِ تو فاش

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تا بماند رازت از دشمن نہاں
سرِّ خود با دوستاں کمتر رساں

تا نگردی پیشِ مردم شرمسار
آنچہ خود ننہادہ باشی برمدار

اے برادر پردۂ مردم مدر
تا نہ درّد پردہ ات شخصے دگر

باہوائے دل مکن زنہار کار
تا نیارد پس پشیمانیت بار

تا زبانت نبود اے خواجہ دراز
دستِ کوتہ دار و ہر جانب متاز

قدر مردم را شناس اے محترم
تا شناسد دیگرے قدرِ تو ہم

ہر کرا قدرے نباشد در جہاں
زندہ مشمارش کہ ہست از مردگاں

از قناعت ہر کرا نبود نشاں
کے توانگر سازدش اہلِ جہاں

بر عدوِّ خویش چوں یابی ظفر
عفو پیش آر و ز جرمش درگذر

دائما مے باش از حق ترسگار
نیز باش از رحمتش امیدوار

با تواضع باش خو کن با ادب
صحبتِ پرہیزگاراں مے طلب

صبر و علم و حلم تریاقِ دل اند
حرص و بغض و کینہ زہرِ قاتل اند

ہمچو تریاق اند دانایانِ دہر
قاتل اند اے خواجہ ناداناں چو زہر

مردم از تریاق مے یابد نجات
خود کسے از زہر کے یابد حیات

فخرِ جملہ کارہا ناں دادن است
در بروئے دوستاں بکشادن است

گرچہ دانا باشی و اہلِ ہنر
خویش را کمتر ز ہر ناداں شمر

معرفتِ اللہ

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر
تا بیابی از خدائے خود خبر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہر کہ عارف شد خدائے خویش را
در فنا بیند بقائے خویش را
ہر کہ او عارف نباشد زندہ نیست
قُرب حق را لائق و از زندہ نیست
ہر کہ اُو را معرفت حاصل نشد
ہیچ با مقصود خود واصل نشد
نفس خود را چُوں تو بشناسی دلا
حق تعالیٰ را بدانی باعطا
عارف آں باشد کہ باشد حق شناس
ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس
ہست عارف را بدلِ مہر و وفا
کارِ عارف جملہ باشد با صفا
ہر کہ اُو را معرفت بخشد خدا
غیرِ حق را در دلِ او نیست جا

صدقہ

تا اماں یابی ز قہرِ کردگار
صدقہ مے دِہ در نہان و آشکار
صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ
تا بلاہا از تو گرداند اِلٰہ
ہر کہ اورا خیر عادت میشود
بیگماں عمرش زیادت میشود
آنکہ نیکی مے کُند در حق پاس
بہترین مرد ماں اُو را شناس
آنکہ اُز وَے ہست مردم را ضرر
در میانِ خلق زو نبود بتر
دیں ندارد ہر کہ نبود ترسگار
نیست عقل آں را کہ باشد نابکار
با وَرع باش اے پسر گر مومنی
کافری از قہرِ حق گر ایمنی

تعظیم مہمان

اے برادر میہماں را نیک دار
ہست مہماں از عطائے کردگار

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

میہماں روزی بخود می آورد
پس گناہِ میزباں را می برد

ہر کرا جبّار دارد دشمنش
باز دارد میہماں از مسکنش

اے برادر دار مہماں را عزیز
تا بیابی عزّت از رحماں تو نیز

ہر کرا شد طبع از مہماں ملول
از وے آزردہ خدا وہم رسولؐ

بندۂ کو خدمتِ مہماں کند
خویش را شائستۂ رحماں کند

از تکلّف دُور باش اے میزباں
تا گرانی نبودت از میہماں

ناں بدہ بر جائعاں بہرِ خُدا
تا دہندت در بہشتِ عدن جا

باتنِ عور آنکہ بخشد جامۂ
حق دہد اُو را ز رحمت نامۂ

گر برآری حاجتِ محتاج را
بر سرِ اقبال یابی تاج را

ہر کرا باشد بدولت بخت یار
خیر ورزد در نہان و آشکار

تا نخوانندت بخوانِ کس مرو
در پۓ مُردار چوں کرکس مرو

گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں
ہر چہ بینی نیک بین و بد مبیں

نصائح دینی و دُنیوی

خواب کم کُن اوّلِ روز اے پسر
نفس را بد خُو میاموز اے پسر

آخرِ روزت نکو نبود منام
پیش شامت خواب ہم آمد حرام

اہلِ حکمت را نمی آید صواب
درمیانِ آفتاب و سائیہ خواب

دست را بر رُخ زدن شوم است شوم
استماعِ علم کُن ز اہلِ علوم

شب در آئینہ نظر کردن خطاست
روز گر بینی تو روئے خود رواست

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

خانہ گر تنہا و تاریکت بُود | مُونسے باید کہ نزدیکت بُود
دست را کم زن تو در زیرِ زنخ | نزدِ اہلِ علم سرد آمد چو یخ
چار پایاں را چو بینی در قطار | درمیانِ شاں نیائی زینہار
تا فزاید قدر و جاہت را خدا | روز و شب میباش دائم در دُعا
تا شود عمرت زیادہ در جہاں | رُو نکوئی کُن نکوئی در نہاں
تا نکاہد روزیت در روزگار | معصیت کم کُن بعالم زینہار
ہر کہ رُو در فسق و در عصیاں کُند | ایزد اندر رزقِ اُو نقصاں کُند
کم شود روزی ز گفتار دروغ | در سخن کذّاب را نبود فروغ
فاقہ آرد خوابِ بسیار اے پسر | خواب کم کن باش بیدار اے پسر
ہر کہ در شب خواب عریاں می کُند | در نصیب خویش نقصاں می کُند
بولِ عُریاں ہم فقیری آورد | اندُہِ بسیار پیری آورد
در جنابت بد بُود خوردن طعام | ناپسند است ایں بنزدِ خاص و عام
ریزۂ ناں را میفگن زیرِ پا | گر ہمے خواہی تو نعمت از خدا
شب مزن جاروب ہرگز خانہ در | خاکروبہ ہم منہ در زیرِ سر
گر بخوانی باب و مادر را بنام | نعمتِ حق بر تو مے گردد حرام
گر بہر چوبے کنی دنداں خلال | بے نوا گردی و اُفتی در ملال
دست را ہرگز بخاک و گل شوئی | از برائے دست شستن آب جوئی
اے پسر بر آستانِ در مشیں | کم شود روزی ز کردار چنیں
تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در | باش دائم از چنیں خصلت بدر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

در خلا جا گر طہارت می کنی — وقت خود را دان کہ غارت میکنی
جامۂ بر تن نشاید دوختن — باید از مردان ادب آموختن
گر بدامن پاک سازی روئے خویش — روزیت کم گردد اے درویش بیش
ویرو بازار بیرون آئے زود — زانکہ از رفتن نیابی ہیچ سود
نیک نبود گر کشی از دم چراغ — رہ بدہ دودِ چراغ اندر دماغ
کم زن اندر ریش شانہ مشترک — زانکہ آں خاص تو باشد خوشترک
از گدایان پارہ ہائے نان مخر — زانکہ می آرد فقیری اے پسر
دور کن از خانہ تارِ عنکبوت — باشد اندر ماندنش نقصان قوت
خرج را بیرون ز اندازہ مکن — خشک ریش خویش را تازہ مکن
دسترس گر باشدت تنگی مکن — چونکہ رہواری برہنگی مکن

در بیان آنکہ دوستی رانشاید

دوست بد باشد زیاں کار اے پسر — تو طمع زاں دوست بردار اے پسر
ہر کہ می گوید بدیہائے تو فاش — دوست مشمارش باو ہمدم مباش
دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار — از چناں کس خویشتن را دور دار
منعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ — دور را زوے باش تا داری حیوٰۃ
دور شو زانکس کہ خواہد از تو سود — گر سرِ خود بر قدمہائے تو سود
اے پسر از سود خواراں کن حذر — خصم ایشاں شد خدائے دادگر
آنکہ از مردم ہمی گیرد ربا — زینہار اُورا نگوئی مرحبا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

غمخوارئ مردم

بر سرِ بالینِ بیماراں گذر — زانکه هست این سنّتِ خیر البشرؐ

تا توانی تشنه را سیراب کُن — در مجالس خدمتِ اصحاب کُن

خاطرِ ایتام را دریاب نیز — تا تُرا پیوسته دارد حق عزیز

چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں — عرشِ حق در جنبش آید آں زماں

چوں یتیمے را کسے گریاں کُند — مالک اندر دوزخش بریاں کُند

آنکه خنداند یتیمے خستہ را — باز یابد جنّتِ دربستہ را

ہرکه اسرارت کُند فاش اے پسر — انچناں کس دُور میباش اے پسر

در جوانی دار پیران را عزیز — تا عزیزِ دیگراں باشی تو نیز

بر ضعیفاں گر به بخشائی رواست — کیں ز سیرتہائے خوبِ اولیاست

بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام — تا نمیرد در بدن قلب اے غلام

علّتِ مردم ز پُرخواری بُود — خوردنِ پُر تخمِ بیماری بُود

راحتے نبود حسودِ شوم را — کاذب بدبخت را نبود وفا

توبۂ بدخو کُجا محکم بُود — مر بخیلاں را مُروّت کم بُود

تا شود دینِ تو صافی چوں زلال — باش دائم طالبِ قوّتِ حلال

آنکه باشد در پئے قوتِ حرام
در تنِ اُو دل ہمے میرد تمام

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

در صلۂ رحم

رُو بپرسیدن بر خویشانِ خویش
تاکہ گردد مُدّتِ عُمرِ تو بیش

ہر کہ گرداند ز خویشاوند رُو
بے گُماں نقصاں پذیرد عمرِ اُو

ہر کہ اُو ترکِ اقارب می کند
جسمِ خود قوتِ عقارب می کند

ہر کہ اُو از خویش خود بیگانہ شد
نامش از روئے بدی افسانہ شد

خاتمہ

اہلِ دیں را ایں قدر کافی بُود
اہلِ دُنیا را ہمیں وافی بُود

ہر کہ اینہا را بداند عاقل است
وانکہ اینہا کار بندد کامل است

در جوارِ انبیاءؑ دار السّلام
ہمنشینِ اُولیا باشد مدام

دُعا

یا رب آں ساعت کہ جاں بر لب رسد
جسم پژمُردہ بتاب و تب رسد

شربتِ شہدِ شہادت نوشیم
خلعتِ راہِ سعادت پوشیم

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
ہم تو مے باشی مرا فریاد رس

باہتمام مولوی محمد عطاء اللہ قاسمی ... پریس لکھنؤ میں چھپی ۱۹۵۰ء

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

Mohit

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

مختصر فہرست کتب خانہ حاجی غنی احمد تاجر کتب چوک لکھنؤ

قرآن معرّا مترجم	قیمت	کتب فقہ دینیات	قیمت	میلاد شریف	قیمت
قرآن لفظی نظامی جلی مجلد	عـہ ر	بہشتی زیور ۱۱ حصہ کامل	معہ۸ ر	مجموعہ مولود شریف وعظ	عـہ۸ ر
" بطرز نظامی "	ـعـہ ر	ہدایت الاسلام	۱۲ ر	میلاد اکبر	ـعـہ ر
" بعینہ نظامی "	ـہ ر	مفتاح [illegible]جنۃ	عـہ ر	میلاد گوہر	عـہ ر
" مجلد چرمی "	معـہ۸ ر	زیور زیب النساء	۱۲ ر	مولود طیش	۱۰ ر
" ترجمہ اشرف علی "	عـہ ر	زینۃ النساء	۶ ر	" برزنجی مترجم اُردو	۱۲ ر
" چرمی	ـعـہ ر	ہزار مسئلہ	۸ ر	سچا میلاد شریف	۱۲ ر
" عمدہ کاغذ چرمی	ـعـہ ر	صبح کا ستارہ	۸ ر	مولود سعدی	۶ ر
" ۲ دو ترجمہ	عـہ ر	رکن دین	۱۲ ر	" سعیدی	۶ ر
" ۱ شاہ رفیع الدین صاحب		راہ جنت	۱۲ ر	" محمدی	۸ ر
" ۲ مولانا اشرف علی "		راہ نجات	۴ ر	شمع لاہوت	۸ ر
" مجلد چرمی	ـعـہ ر	ضروریات دین	۳ ر	مولود النبی	۴ ر
" عمدہ کاغذ چرمی	ـعـہ ر	تعلیم الاسلام کامل	۴ ر	مولود مصطفٰے	۶ ر
قرآن لفظی نظامی مترجم چرمی	ـعـہ ر	ترکیب نماز	۲ ر	مولود مجیدی	۳ ر
" معجز نما مجلد	عـہ ر	حجۃ الاسلام	۲ ر	زیور ایمان	۱۲ ر
" " چرمی	ـعـہ ر	مجموعہ خطب علمی	۸ ر	زنانہ میلاد	۴ ر
" مترجم کلاں جلی ۲ ترجمہ	سـہ ر	مجموعہ خطب تبدیہ	۸ ر	اختر منیر	عـہ ر
حمائل " معجز نما چرمی	۱عـہ ر	خطبہ بارہ ماہی	۱۲ ر	گلدستۂ معراج	۴ ر
" معرّا پاکٹ عکسی	ـہ ر	خطبہ پیکٹ	۴ ر	محفل گیارھویں	۱۲ ر
پنجسورہ مجلد پاکٹ	عـہ ر	ضرورۃ المسلمین	۴ ر	کرامات محبوب سبحانی	۴ ر
" جلی	۸ ر	اسلام کیا ہے؟	۸ ر	طریقۂ فاتحہ	۳ ر
پچودہ ۱۴ سورہ	۱۲ ر	مسائل روزہ	۸ ر	فاتحہ پیران پیر	۲ ر

نوٹ:- ۳ روپیہ سے کم قیمت کا وی پی روانہ نہ کیا جائے گا۔ منیجر

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.
CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مختصر فہرست کتب خانہ حاجی غنی احمد تاجر کتب چوک لکھنؤ

قرآن معرا مترجم	قیمت	کتب فقہ دینیات	قیمت	میلاد شریف	قیمت
قرآن نقل نظامی جلی مجلد	عہ ر	بہشتی زیور ۱۱ حصہ کامل	معہ	مجموعہ مولود شریف وعظ	عار
〃 بطرز نظامی 〃	صہ ر	ہدایت الاسلام	۱۴ر	میلاد اکبر	۴ر
〃 بعینہ نظامی 〃	صہ ر	مفتاح الجنة	عہ ر	میلاد گوہر	عہ ر
〃 مجلد چرمی 〃	معہ	زیور زیب النساء	۱۲ر	مولود طیش	۱۰ر
〃 ترجمہ اشرف علی 〃	عہ ر	زینة النساء	۶ر	〃 برزنجی مترجم اردو	۱۲ر
〃 چرمی	عہ ر	ہزار مسئلہ	۸ر	سچا میلاد شریف	۱۲ر
〃 عمدہ کاغذ چرمی	عہ ر	صبح کا ستارہ	۸ر	مولود سعدی	۶ر
〃 ۲ ترجمہ	عہ ر	رکن دین	۱۲ر	〃 سعیدی	۶ر
〃 مولانا شاہ رفیع الدین صاحب		راہ جنت	۱۴ر	〃 محمدی	۸ر
〃 مولانا اشرف علی 〃		راہ نجات	۴ر	شمع لاہوت	۸ر
〃 مجلد چرمی	عہ ر	ضروریات دین	۳ر	مولود النبی	۴ر
〃 عمدہ کاغذ چرمی	عہ ر	تعلیم الاسلام کامل	۴ر	مولود مصطفیٰ	۶ر
قرآن نقل نظامی مترجم چرمی	عہ ر	ترکیب نماز	۲ر	مولود مجیدی	۳ر
〃 معجز نما مجلد	عہ ر	حجة الاسلام	۲ر	زیور ایمان	۱۲ر
〃 〃 چرمی	عہ ر	مجموعہ خطب علمی	۸ر	زنانہ میلاد	۲ر
〃 مترجم کلاں جلی ۲ ترجمہ	سہ ر	مجموعہ خطب تبدید	۸ر	اختر منیر	عہ ر
حمائل 〃 معجز نما چرمی	۱عہ ر	خطبہ بارہ ماہی	۱۲ر	گلدستۂ معراج	۴ر
〃 معرا پاکٹ عکسی	۷ر	خطبہ پاکٹ	۴ر	محفل گیارھویں	۱۲ر
پنجسورہ مجلد پاکٹ	عہ ر	ضرورة المسلمین	۴ر	کرامات محبوب سبحانی	۴ر
〃 جلی	۸ر	اسلام کیا ہے؟	۸ر	طریقۂ فاتحہ	۳ر
چودہ سورہ	۱۲ر	مسائل روزہ	۸ر	فاتحہ پیران پیر	۲ر

نوٹ:- ۳ روپیہ سے کم قیمت کا [illegible] روانہ کیا جائے گا۔ منیجر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE